مومن کی زندگی کا ہر لمحہ ربیع الاوّل ہے

مؤلفہ
یکے از خدام
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحی عارفی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

بیت الاشاعت کراچی
0321-7556284

سن طباعت
۱۴۲۸
2007

بیت الاشاعت کراچی
Cell: 0321-7556284

فہرست مضامین

عرضِ ناشر

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

امابعد: محترم قارئین! اللہ تعالیٰ کے یہاں تمام ادیان میں سب سے محبوب دین، دینِ اسلام ہے۔ اور تمام ادیان میں اسلام کو جو مقام حاصل ہے وہ کسی بھی دین کو حاصل نہیں، دین اسلام تمام ادیان کا منبع و مرکز ہے اور مقصودِ الٰہی بھی یہ ہی ہے۔ اور جس نے دین اسلام سے اعراض کیا تو اس کی اللہ تعالیٰ کے یہاں کوئی حیثیت نہیں اور اللہ تعالیٰ کے یہاں دین اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا دین قابل قبول نہیں۔

دینِ اسلام یہ ہے کہ ہماری چوبیس گھنٹے کی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکامات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے مطابق ہو جائے جہاں ہم نے اللہ کے حکم اور نبی کے طریقہ کو جھٹلایا گویا کہ ہم نے دین اسلام کے خلاف ورزی کی، مثلاً اللہ تعالیٰ کا حکم ہے شراب مت پیو اگر ہم نے شراب پی تو ہم نے دین اسلام کے خلاف کام کیا۔ اللہ کا حکم ہے زنا مت کرو اگر ہم نے کیا تو گویا ہم نے دین اسلام کے خلاف کام کیا، اللہ تعالیٰ کا حکم ہے نماز پڑھو اگر ہم نے نماز نہیں پڑھی تو گویا کہ ہم نے دینِ اسلام کے خلاف کیا۔ بہر حال جو کام بھی کرنا ہے وہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق ہوگا تو قابل قبول ہے ورنہ نہیں۔ مثلاً جب پاؤں پر مسح کرنا ہو تو پاؤں کے اوپر والے حصہ پر مسح کرنا چاہئے کیونکہ یہ ہی نبوی طریقہ ہے اگر کسی نے سوچا کہ نجاست تو نیچے لگتی ہے لہٰذا میں پاؤں کے نیچے مسح کروں گا اور اس طرح کیا تو گویا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کی مخالفت کی اور جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کی مخالفت کی تو گویا کہ اس نے اللہ کے حکم کی مخالفت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کو معیارِ حق بنایا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''ما اتکم الرسول فخذوه و ما نھکم عنه فانتھوا'' کہ تم کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیں اس کو لازم پکڑو اور جس چیز سے روکیں تو اس سے باز رہو۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کا پیشوا اور مقتدا بنا کر مبعوث فرمایا ہے کہ یہ اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کا حکم دیا وہ ہی اسلام ہے اور جس چیز سے روکا گویا وہ ہی اسلام کے خلاف ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زندگی گزارنے کا مکمل اسلامی طریقہ بتلا دیا کہ نماز کس طرح پڑھی جائے، کھانا کس طرح کھایا جائے کس طرح رہن سہن کی جائے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کی گود سے لے کر قبر کی گود تک کی ساری زندگی کو مکمل اسلام کے مطابق گزارنے کا طریقہ سکھایا۔

زیر نظر رسالہ ''مومن کی زندگی کا ہر لمحہ ربیع الاول ہے۔'' جو کہ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحئی عارفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کسی خادم خاص کی تالیف ہے۔ انہوں نے زندگی گزارنے کے نبوی طریقوں کو ایک مختصر سے رسالہ میں جمع کر دیا۔ یہ ایک مختصر اور جامع رسالہ ہے جسمیں انسان کی زندگی کے اہم گوشوں کو نبوی طریقوں کے مطابق گزارنے کی راہ دکھلائی گئی ہے اس کو پڑھ کر عمل کرنے سے مومن کی زندگی صرف ایک دن یا ایک ماہ کیلئے خوشی کا باعث نہیں بنتی بلکہ زندگی کا ہر لمحہ ربیع الاول بن کر ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا اس رسالہ کو پڑھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے عین مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کیجئے اس میں ہماری دنیا اور آخرت کی نجات اور کامیابی ہے۔

محمد امین
یکم مارچ 2007

ربیعُ الاوّل

مومن کا ہر لمحہ ربیع الاول ہے کیونکہ وہ ہر ہر قدم پر اپنے نبی ﷺ کا اتباع کرتا ہے۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے۔

نقشِ قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے
جو اُمّی لقب گنبدِ خضرا کا مکیں ہے
دھڑکن ہے ہر دل کی رگ جاں کے قریں ہے

اس کی زندگی کی صبح سنت کی دعاؤں سے شروع ہوتی ہے آنکھ کھلتے ہی وہ پڑھتا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: ''کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، ساری بادشاہی اسی کی ہے، سب تعریف اسی کی ہے، وہی مارتا و جلاتا ہے، وہی ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریفیں اسی کی، تمام پاکیزگی اسی کیلئے، کوئی نہیں معبود سوائے اس کے، سب سے بڑا، نہ کسی کو اطاعت کی توفیق ہے، نہ گناہوں سے بچنے کی قدرت بجز اللہ کی مدد کے۔''

پھر دعا مانگتا ہے کیونکہ اس وقت کی دعا اتنی مقبول ہے گویا کھرا سکہ، اور اللہ تعالیٰ فرشتوں میں فخر سے فرماتے ہیں کہ آنکھ کھلتے ہی اسے نہ بچے یاد آئے، نہ کھانا پینا، نہ گھر بار بلکہ سب سے پہلے میں اسے یاد آیا۔ کیونکہ محبت کرتے کرتے وہ مجھ سے اتنا قریب ہو چکا ہے جیسے جسم سے جان، گویا اس کی زندگی میرا ذکر۔

پہلے جاں پھر جانِ جاں پھر جانِ جاناں ہوگئے
رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ہوگئے

پھونک دی اک روح مجھ میں انکے ہر احسان نے
ہوتے ہوتے وہ میری رگ رگ کے درماں ہوگئے

چپکے چپکے اندر اندر دل سے وہ نزدیک تر ہوتے گئے
پہلے گل پھر گل بدن پھر گل بداماں ہوگئے

میری بزرگی کی قسم اس کلمہ کے ایک ایک حرف کو میزان میں کوہ اُحد سے وزنی کرونگا۔ سوالاکھ نیکیاں لکھوں گا جبکہ ایک نیکی ہزار رطل سونے کی اور ہر رطل کوہ اُحد سے وزنی۔ اور ہر گناہ مٹاؤنگا اور ہزار درجے جنت میں بڑھاؤنگا۔ صبح اٹھ کر ایک دفعہ چہارم کلمہ پڑھنے سے دس سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ کلمہ پڑھ کر جب وہ بندہ بستر سے اٹھتا ہے کہ وضو کر کے دو رکعت ادا کرے تو اس کا بستر دعا کرتا ہے، اے اللہ اس بندے کو جنت کے قیمتی اور نرم و نازک بستر سندس و استبرق، اطلس و دیبا کے عنایت کرنا جیسے یہ اپنی پیاری نیند آپ کی محبت میں نثار کرتا ہے۔

رات میں کسی بھی وقت آنکھ کھلتی ہے تو وہ بستر پر لیٹے لیٹے ہی اللہ کا ذکر شروع کر دیتا ہے۔ اگر صرف دس دفعہ سبحان اللہ، دس دفعہ الحمد للہ اور دس دفعہ اللہ اکبر پڑھ کر دعا کر لی جائے تو ساری رات جاگ کر تہجد پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ دس نہیں تو تین تین دفعہ ہی پڑھ لے۔ جو لوگ عشاء کی نماز پڑھ کر وتر سے پہلے دو نفل پڑھ لیتے ہیں تو انہیں ساری رات خانہ کعبہ میں شب قدر کی عبادت کرنے کا ثواب دیا جاتا ہے۔ اور یہ دو نفل تہجد کی جگہ بھی ہو جائینگے۔ جن لوگوں کی قضاء نمازیں باقی ہوں وہ نفل کے بجائے قضاء ادا کرلیں تو ثواب نفل پڑھنے سے بھی زیادہ ہوگا، اور فرض بھی ادا ہو جائینگے۔

رات کے آخری حصہ میں رسول اللہ ﷺ اٹھتے تو (سورہ آل عمران آیت ۱۸۹ تا ۱۹۴ تک) یہ دعا ضرور پڑھتے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (سورہ آل عمران کی آیت ۱۸۹ سے لیکر ۱۹۴ تک)

ترجمہ: ”بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں، جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تُو نے اس مخلوق کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تُو پاک ہے تُو قیامت کے دن دوزخ کے عذاب سے بچائیو، جس کو تُو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ پکار رہا تھا، اے لوگو! اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، تُو ہمارے گناہ معاف فرما اور برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا، اے پروردگار تُو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کی جیو۔ کچھ شک نہیں کہ تُو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔“

یہ شاہی معافی نامہ کہلاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، وہ آدمی عقلمند ہر گز نہیں جو سونے سے پہلے یہ معافی نامہ نہیں پڑھتا کہ یہ آیتیں عجیب مژدہ جانفزا ہیں کہ یہ دوزخ سے رہائی کا ذریعہ بھی ہیں کیونکہ ان پر شاہی مہر ثبت ہے، گناہوں کو معاف کرانے کی۔ بہترین دستخط شدہ مضمون جو آسمان سے بندوں کے لئے نازل ہوا۔ اس کے علاوہ یہ آیتیں پڑھ کر زمین و آسمان کی پیدائش، رات دن کے آنے جانے اور موت و زندگی پر تفکر کیا جائے تو اللہ کی پہچان اور محبت پیدا ہوتی ہے، گناہوں سے دل سرد پڑ جاتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق پیدا ہوتی ہے۔

نگاہِ خلق میں دنیا کی رونق بڑھتی جاتی ہے
میری نظروں میں پھیکا رنگِ محفل ہوتا جاتا ہے

ادھر ہر گام پر گم کردہ منزل ہوتا جاتا ہے
بفیضِ جذب ادھر مجذوب واصل ہوتا جاتا ہے

رات کی دعا ہمیشہ قبول ہوتی ہے۔ حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی آئی، اے داؤد پڑھو۔

یَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَادَائِمَ الْخَیْرِ یَا کَثِیْرَ الْمَعْرُوْفِ.

جو شخص ان کلمات کے ساتھ دعا کرے گا تو گویا اس نے اہل شرق اور اہل غرب کے برابر عبادت کی۔ اس کا مطلب ہے کہ ”اے قدیم احسان کرنے والے، اے خیر و برکت والے، اے بہت زیادہ تعریف کئے جانے والے۔“

مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص تہجد کے وقت قرآن شریف پڑھتا ہے اس کو اللہ اور رسول ﷺ کا عشق بہت جلد نصیب ہوتا ہے۔ رات کی دعاؤں کے تیر ہر مصیبت کو نشانہ بنا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اس لئے خوب دعا کی جائے اور کوشش کر کے آنسو گرائیں کیونکہ ہر چیز کا اندازہ ہے مگر آنسو جو اللہ کے خوف سے نکلے ہوں یا شوق سے نکلے ہوں وہ لازوال موتی ہیں جن کا اجر حساب و کتاب سے باوراء ہے۔

ہمارا کام ہے راتوں کو رونا یادِ دلبر میں
ہماری نیند ہے محوِ جمالِ یار ہو جانا
نہیں ہے انتہا بحر محبت کے کنارے کی
بس اس میں ڈوب جانا ہی ہے اے دل پار ہو جانا
ستاروں کو ہے یہ حسرت کہ وہ ہوتے میرے آنسو
تمنا کہکشاں کو ہے کہ میری آستیں ہوتی
دکھا دیتے مزا پھر تم کو ہم اپنے تڑپنے کا
جو عالم بے فلک ہوتا جو دنیا بے زمیں ہوتی

پھر بستر سے اٹھ کر سر ڈھک کر جب وہ وضو اور پاکی کیلئے جاتا ہے تو یہ دعا پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: ”اے اللہ میں خبیث شیطان سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ نر ہو یا مادہ۔“ کہہ کر الٹا پاؤں غسل خانے میں رکھتا ہے تو طہارت کے برتن لوٹے وغیرہ اسکے لئے دعا گو ہوتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اے علی پیشاب آہستہ کر کہ قطرے تیرے جامہ پر نہ پڑیں، کہ یہ عذابِ قبر کا باعث ہے۔ آہ امت کا شیدائی قدم قدم پہ ہماری رہنمائی کرنے والا۔

ذات والا پہ بار بار درود ۔۔۔ روئے انور پہ نور بار سلام
زلف اطہر پہ مشک بار درود ۔۔۔ اس مہک پر شمیم بیز سلام

طہارت کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ.

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں، جس نے مجھ سے گندگی دور کی، اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔“

وضو بیت الخلاء سے ہٹ کر کرنا چاہیئے کیونکہ وہاں شیطان ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا! ”انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ناپاک نہ رہو کہ تمھاری عمر دراز ہو۔“ پاک لوٹے میں پانی لیکر گھر کے کسی کونے میں، باورچی خانے یا لان وغیرہ جہاں جگہ میسر ہو وہاں وضو کر لیں ورنہ مجبوری میں غسل خانے ہی میں کر لیں، مگر غسل خانے میں دعائیں زور سے نہیں پڑھنی چاہئیں، بلکہ دل میں پڑھنی چاہئیں۔

کپڑے پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ: ”شکر ہے اللہ جل شانہ کا جس نے مجھے یہ پہنایا اور بغیر میری طاقت و قوت کے یہ مجھ کو عطا فرمایا۔“

ابن ماجہ شریف کی روایت ہے کہ بنی آدم کی شرمگاہوں کا پردہ شیطان سے بسم اللہ ہے۔ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر رفع حاجت کیلئے کپڑا جسم سے ہٹائیں، فراغت کے بعد وضو کریں، وضو سے پہلے جو بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ پڑھتا ہے فرشتے برابر اسکے لئے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں، جب تک کہ وہ وضو قائم رہتا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”اے علی آسمان کی طرف تو باوضو ہو کر دیکھے تو تمام فرشتے تجھے سلام کریں۔“

وضو کے درمیان کی دعا جب وضو کرنے بیٹھے تو اول بِسْمِ اللّٰهِ کہے اسکے بعد یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر بار میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔“

وضو کے بعد جو پڑھتا ہے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ: "(اے اللہ! آپ پاک ہیں، میں آپ کی حمد کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت کا طلبگار ہوں، اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں"۔ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں اور اسکی مغفرت کا ایک پرچہ لکھ کر اس پر مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ قیامت تک اس کی مہر توڑی نہ جائیگی۔ اور کوئی گناہ اس کا ثواب کم نہ کر سکے گا۔

ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

ترجمہ: "یا اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے اور مجھے اپنے عبادت گزار بندوں میں شامل کر لیجئے، وہ لوگ جنہیں نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

کیسی کیسی خوشخبریاں پیارے نبی نے اپنی امت کو دیں

فَجَاءَ الرَّسُوْلُ بَشِيْرًا نَّذِيْرًا. فَصَلُّوْا عَلَيْهِ كَثِيْرًا كَثِيْرًا.

چالیس سال کے گناہ معاف: نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ "وضو کے بعد جو کوئی انا انزلنا۔ پڑھیگا اس کے چالیس برس کے گناہ بخش دیئے جائینگے"۔

آنکھوں کی بینائی ہمیشہ برقرار رہیگی اور جس شخص پر انا انزلنا پڑھ کر دم کر دینگے وہ شام تک کوئی ناگوار کام نہیں کریگا انشاء اللہ۔ یعنی اس کی اخلاقی برائیوں سے آپ بچے رہیں گے شام تک۔

احیاء العلوم میں آنحضرت ﷺ کی روایت ہے کہ "تمہارا منہ قرآن کا راستہ ہے پس اسکو مسواک سے خوشبودار کرو"۔ وضو میں مسواک کرنا مستحب ہے (صحیح بخاری) اور مسواک کے بعد جو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں وہ چار سو نمازوں کے برابر ہوتی ہیں۔ اور ایک فرشتہ اس بندے کے منہ میں اپنا منہ رکھ دیتا ہے اور اسکی قرات کے ساتھ فرشتے کی قرات

کا ثواب مل جاتا ہے۔ مسواک کا سب سے عظیم الشان فائدہ یہ ہے کہ مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے۔ وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھتے ہی جنت واجب ہوجاتی ہے (مسلم شریف) اگر تحیۃ الوضو کے نفل الگ سے پڑھنے کا وقت نہ ہو تو جو فرض، نفل، سنت ہوں اسی میں تحیۃ الوضو کی بھی نیت کرلیں۔

وضو کے چار فرضوں کی فضلیت ❶ چہرہ دھونا قبر کی روشنی ہے ❷ دونوں ہاتھ دھونے سے نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملتا ہے ❸ سر کے مسح کرنے سے عرش کا سایہ نصیب ہوتا ہے ❹ دونوں پیر دھونے سے پل صراط پر بجلی کی سی تیزی سے گزر جائیگا۔

جانماز پر آکر دعا پڑھیے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اس دعا کے پڑھنے والے کیلئے اللہ تبارک وتعالیٰ ان ہزار شخصوں کی عبادت کا ثواب لکھتے ہیں جنہوں نے ہزار ہزار سال کی عمر پائی (بروایت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نزہۃ المجالس)

اسکے علاوہ نبی کریم ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو نیچے لکھی ہوئی دعا پڑھتے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: "میں عظمت وجلال کے مالک اللہ اور اس کی ذات کریم اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے" (ابوداود) عورتیں اپنے گھر میں جانماز پر پڑھ لیں۔ یہ دعا پڑھنے سے شیطان کہتا ہے کہ یہ آج دن بھر مجھ سے محفوظ ہوگیا۔ اسکے علاوہ حضور ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: "اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

نماز سے فارغ ہو کر مسجد سے باہر نکلنے لگے تو کہے

"اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: "اے اللہ تو مجھے مردود شیطان سے بچا" اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: "اے اللہ تو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت فرما۔"

ہر نماز کے بعد جب جانماز سے اٹھیں تو بایاں پاؤں پہلے نکالیں اور جوتے میں پہلے دایاں پیر ڈالیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: "اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

جب فرض نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو تو یہ دعا پڑھے

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ترجمہ: میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا سب سے منہ موڑ کر، اور میرا مشرکوں سے کوئی تعلق نہیں، بیشک میری نماز، میری عبادت، میری زندگی، میری موت سب اللہ رب العالمین کیلئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں تو فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد کہے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ترجمہ: "اللہ نے سن لی اسکی جس نے اللہ کی تعریف کی۔" اسکے بعد کہے

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ترجمہ: "اے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے"۔ پھر کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

ترجمہ: "اے پروردگار میں تیری تعریف کرتا ہوں اور تیرے لئے بہت ہی پاکیزہ، برکت والی تعریفیں ہیں۔"

رکوع کی دوسری دعا

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ترجمہ: اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اس کو کوئی منع کرنے والا نہیں اور جو تو نہ دے اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اسکی دولت (تیری پکڑ سے) نہیں بچا سکتی۔

رکوع کی دوسری دعا پڑھنے کا ثواب ہزار سال کی عبادت کا ہے

(انیس الواعظین مولانا ابوبکر بن محمد علی)

دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ سبحان اللہ کہا جا سکے اور اگر اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں یہ دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

پڑھی جا سکے تو بہت ثواب ہے اور تمام بیماریوں سے شفا ہے۔

ترجمہ: "اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور میری بگڑی بنا دے اور مجھے رفعت عطا فرما۔"

تشہد کے بعد کی دعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: "اے ہمارے رب تو ہمیں دنیا میں بھی ہر اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی ہر خوبی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچائیو۔"

اس دعا کو پڑھنے سے اللہ ہم کو یہ فضیلتیں عطا فرماتے ہیں ❶ عافیت ❷ عبادت ❸ علم ❹ نیک بیوی یا نیک شوہر ❺ نیک اولاد ❻ پاک مال ❼ خلقت کی تعریف ❽ صحت ❾ روزی کا کافی ہو جانا ❿ دشمنوں پر فتح ⓫ اللہ کے کلام کو سمجھنا ⓬ صالحین علماء دین کی صحبت۔

اس کے بعد دوسری دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

ترجمہ: "اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے اور کانے دجال کے فتنے سے"

تشہد کی تیسری دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ترجمہ: "اے اللہ مجھے نماز کا پابند کردے اور میرے بچوں کو، اے میرے رب دعا قبول فرما، اے رب مجھے بخش دے، میرے والدین اور تمام مومنین اور مومنات کو بخش دے۔" (اگر سب دعائیں نہ پڑھ سکیں تو ایک ہی پڑھ لیں)

نماز میں تشہد کے بعد درود پڑھتے وقت اگر حمید سمجھ کر پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ غیبت سے اتنی نفرت ڈال دینگے کہ وہ اپنے دشمن کی بھی تعریف کریگا اسکی بھی غیبت نہیں کریگا اور قرآن مجید کو بھی سمجھ کر پڑھیں گے تو اللہ اسے نیک خصلت پر چلا دینگے۔

صبح سے شام تک کی یہ دعائیں جو آسانی سے ہوسکیں پڑھ لیں اور جو نہ ہوسکیں تو روزانہ تھوڑا تھوڑا یاد کرتے رہیں، یہ اللہ کا وعدہ ہے کہ جو میری راہ میں محنت کریں گے میں اپنے راستے انکے لئے کھولدونگا (حصن حصین کتاب میں سوکر اٹھنے سے رات تک کی ساری دعائیں تفصیل سے لکھی ہوئی ہیں)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات کو اپنا وظیفہ پڑھے بغیر سو گیا یا کچھ وظیفہ پڑھنے سے رہ گیا اور نیند آ گئی، اور پھر نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لیا یا ظہر کے بعد تو اس کیلئے وہی ثواب لکھ دیا جاتا ہے جیسا کہ اس نے رات کو اپنے وقت پر پڑھا (اگر اوابین پڑھنا رہ گئی تو اس کو چاشت کی نماز کے وقت پڑھ لینا چاہیئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز تہجد کسی تکلیف یا کسی سبب سے رہ جاتی تو آپ صبح پڑھتے)

حضرت عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ تہجد میں آنکھ کھلی اور وضو کیا تو اسکے گناہ بخشے گئے۔ اسکے بعد اگر چار رکعتیں پڑھیں کہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور قل ھو اللہ پڑھی جائے (سورت جونسی چاہیں پڑھ سکتے ہیں) تو یقیناً بخشا جائیگا۔ چار نہیں تو دو رکعت پڑھ لے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں" کہ میں نے اسے نڈر اور مطمئن کر دیا اور اسکی امید براری کو اپنے ذمہ واجب کرلیا۔

تہجد شروع کرنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ترجمہ: "اے اللہ جبرئیل، میکائیل اور اسرفیل کے پروردگار، آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے پوشیدہ اور اعلانیہ کا علم رکھنے والے جن باتوں میں بندے اختلاف کررہے ہیں تو ہی ان کا فیصلہ کریگا، اور حق کے بارے میں جو اختلاف دنیا میں ہو رہا ہے اس میں اپنے فضل سے میری رہنمائی فرما بیشک تو ہی جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔"

یہ دعا آپس کے خاندانی اختلافات و جھگڑوں میں بھی پڑھ کر دعا کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور قوم وملک کے آپس کے اختلافات میں بھی اس طریقہ کی دعا کلام پاک کی سورہ زمر میں بھی ہے۔ ان دعاؤں، آیتوں وغیرہ پڑھنے میں ثواب کی نیت کرلینی چاہیئے پھر بعد میں دعا کرنی چاہیئے اس طرح ثواب بھی مل جاتا ہے اور دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ اسکے علاوہ یہ سارے نیک کام اصحاب قبور کیلئے بہترین ہدیہ پہنچاتے ہیں۔

اسکے بعد وہ طالب حق جب اذان سنتا ہے تو اسکا جواب دیتا ہے۔

اذان کا جواب: ۔ جب اذان ہو تو اس کا جواب دیں۔ یعنی دن بھر میں جتنی ہوسکیں اذانوں کا جواب دیں، کیونکہ اذان کے ہر لفظ ادا کرنے پر دس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اذان کے جواب میں بڑی تاثیر رکھی ہے۔ کرب و سختی دور کرنے کیلئے جواب دیتا رہے یعنی جو موذن کہے وہی جواب دیتے جائیں یعنی جب وہ اللہ اکبر کہے تو ہم بھی اللہ اکبر کہیں، اسی طریقہ سے پوری اذان کا جواب دیں۔

کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ "دل سے اذان کا جواب دینے والے کیلئے جنت ہے۔" اسکے بعد ایک دفعہ درود شریف پڑھیں پھر ایک دفعہ دعا وسیلہ،

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

ترجمہ: "اے اللہ اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک تو محمد ﷺ کو

وسیلہ اور فضیلت عطا فرمادے اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔"

حضور ﷺ نے وسیلہ کے بارے میں فرمایا کہ "جو اس دعا کا پابند ہوگا، میری شفاعت اسکے لئے واجب ہوگئی کہ میں اس کو بخشواؤں" کوشش یہ کرو کہ اذان ہوتے ہی یا اذان سے پہلے مسجد میں اگر کوئی عذر نہ ہو تو۔ حاضر ہو جاؤ۔ عورتیں گھر میں اول وقت میں نماز پڑھیں۔ پھر

رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

ترجمہ: "میں راضی ہوگیا اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر۔"

جو بندہ یہ دعا پڑھ لیتا ہے اذان کے بعد تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو اتنا دینگے کہ وہ راضی ہو جائیگا۔ ایمان کی لذت اسے ملتی ہے جو دل کی گہرائیوں سے اللہ کے رب ہونے، دین کے اسلام ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر ایمان لاتا ہے۔

صرف فجر اور مغرب! اگر رضیت باللہ والی دعا پانچوں اذانوں میں نہ پڑھ سکیں تو صرف فجر اور مغرب میں پڑھ لیں اسکے بعد اپنی عافیت کی دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَفِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ

ترجمہ: یعنی الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی وعافیت کا دین ودنیا میں اپنے مال اور اولاد میں۔"

یہ دعا اتنی فائدہ مند ہے کہ ایک شخص تین روز آنحضرت ﷺ کے پاس آیا کہ سب سے بہترین دعا بتائیں جو میں اپنے لئے مانگوں۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عافیت کی دعا سب سے اہم ہے، کہ اپنی جان واولاد میں کوئی بیماری نہ آئے، مقدمہ، قرضہ اور دکھ نہ ہو، نہ مال میں گھاٹا ہو، ہر نعمت عافیت کے ساتھ ہو۔

جو لوگ اذان کا جواب دیتے ہیں، اور اسکے بعد مندرجہ بالا دعائیں پڑھ لیتے ہیں وہ باایمان دنیا سے جائیں گے اور کوئی دعا ایسی نہ ہوگی جو قبول نہ ہو۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا "اذان واقامت کے بیچ کی دعا رد نہیں کی جاتی۔"

رسول اللہ ﷺ مسجد جاتے وقت یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

ترجمہ: "یا اللہ میرے دل میں نور عطا فرمائیے، اور میری آنکھ میں نور، میری سماعت میں نور، میری زبان میں نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے سامنے نور، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، یا اللہ مجھے نور عطا فرمادیجئے۔" (اس دعا سے قلب نورانی ہو جاتا ہے)۔

رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی کہتے تھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَر، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

پھر داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھتے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ

ترجمہ: "اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، کوئی نہیں معبود سوائے اس کے، اے اللہ تو ہر غم اور پریشانی کو مجھ سے دور فرما۔"

اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 دفعہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 دفعہ اور اَللّٰہُ اَکْبَر 33 دفعہ پڑھ کر ایک دفعہ چوتھا کلمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

پڑھنے والے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں گو سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

جو شخص چوتھا کلمہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے فرشتے نگہبانی کیلئے مقرر فرماتے ہیں اگر دس دفعہ نہ ہو سکے تو ایک دفعہ پڑھ لیں۔

چوتھا کلمہ پڑھنے والے کے فضائل!

❶ ۱۰ نیکیاں جنت کو واجب کرنے والی اسکے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

❷ ۱۰ ہلاک کرنے والی برائیاں اسکے نامہ اعمال میں سے مٹا دی جاتی ہیں۔

③ ۱۰ ایماندار گردنوں کو آزاد کردینے کے برابر ثواب دیا جائیگا۔

④ چہارم کلمہ فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے ہر ایک رکعت پر ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

⑤ کسی بھی عمل کے بعد چوتھا کلمہ پڑھا جائے تو وہ عمل قبول ہو جاتا ہے۔

لال موتیوں کی جنت ان لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ الحمد، ایک دفعہ آیۃ الکرسی خَالِدُوْنَ تک، ایک دفعہ شَهِدَ اللّٰهُ جو تیسرے سپارے کی آیت نمبر 17 سے 18 تک ہے۔ اور ایک دفعہ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ

جو تیسرے سپارے کی آیت نمبر 25 سے 27 تک ہے، پڑھتے ہیں
نماز کے بعد کی سب دعائیں آخری صفحہ پر لکھ دی گئی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا "شَهِدَ اللّٰهُ تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ تک پڑھ کر قبر کے مُردوں کو فیض پہنچاؤ، اور سوتے جاگتے وقت پڑھو، عظیم ثواب حاصل ہوگا"۔ جیسے کہ اس کتاب کے شروع میں چوتھے کلمہ کے بارے میں بیان ہے۔

سورہ فاتحہ نبی کریم ﷺ نے شب معراج میں عرش کے نیچے ایک لوح مروارید کی اور ایک لوح یاقوت کی دیکھی ایک میں فاتحہ لکھی تھی اور دوسری میں کل قرآن تھا، یعنی کلام پاک میں جتنے مضامین ہیں وہ سب سورہ فاتحہ میں آگئے ہیں۔ اسی لئے ایک دفعہ الحمد پڑھنے کا ثواب دو کلام پاک ختم کرنے کے برابر ہے۔ آپ نے پوچھا فاتحہ پڑھنے والے کا ثواب کیا ہے؟ جواب ملا اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند ہو جائینگے۔

اللہ نے عرش کے نیچے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اس کے ستر ہزار بازو ہیں، ہر بازو پر فرشتوں کی کثیر جماعت ہے، یہ ستر ہزار صفیں ہر وقت سورہ فاتحہ پڑھتی ہیں۔ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کہتے ہیں تو سجدے میں گر جاتے ہیں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنا سر اٹھاؤ میں تم سب سے خوش ہوں اور امت محمدیہ میں سے جو بھی کوئی الحمد پڑھے گا اس کو تمہارے برابر انعام ہے اور میں ان سے راضی ہو جاؤں گا۔ چنانچہ اسی لئے اس کو ہر رکعت میں پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

آیۃ الکرسی: خدا نے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ ① جو ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا، میں اس کو شاکرین کا ثواب اور صدیقوں کے اعمال عنایت کرونگا، اور مہربانی سے اس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیلاؤں گا، یہاں تک کہ جنت میں پہنچا دوں۔

② آیۃ الکرسی پر صرف وہی مداومت کریگا جو نبی ہو یا صدیق ہو یا ایسا شخص ہو جس سے میں راضی ہوں، یا ایسا جس کو میں چاہتا ہوں کہ میری راہ میں مارا جائے وہ بیشک مداومت کریگا۔

③ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے تو اسکی روح کا قبض کرنے والا خود خدائے ذوالجلال ہو، اور ایسا رتبہ پائے گویا کہ نبیوں کی ہمراہی میں لڑا یہاں تک کہ شہید ہوگیا۔

④ اسکے لئے ساتوں آسمان شگاف یافتہ ہو جائینگے اور ان کا شگاف ہرگز نہ جڑے گا جب تک کہ اللہ اس پڑھنے والی کی طرف نظر نہ کرے گا۔

⑤ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں! جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو سوائے موت کے دخولِ جنت سے کوئی نہیں روک سکتا۔

⑥ ایک نماز سے دوسری نماز تک اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

⑦ ایک دعا اس کی مقبول ہو جاتی ہے۔

امت کے غمگسار نبی ﷺ نے قرآن وحدیث کی سورتوں کے ایسے پیارے فضائل بتا کر ان کا پڑھنا آسان کردیا۔

اے شاہ خوباں اے ماہ خوبی — احسان تیرے ہم پہ دوامی
ہم تیری ذات والا پہ والا — ہم تیرے نام نامی سے نامی
اہل طلب کا ملجا وماویٰ
صرف ایک تیری درگاہ سامی

فجر کی نماز: اب فجر کی نماز شروع کیجئے۔ اللہ کی بارگاہ میں دردمندانہ شکستگی درماندگی کی حالت میں نماز پڑھیے، نماز پڑھنے کے بعد الحاح وزاری کے ساتھ دعا مانگو کہ مجھے ایسے ہی ہاتھ باندھے کھڑے ہونے کی توفیق دیتے رہیئے، میری برباد استعداد کو دوبارہ بحال کیجئے۔ توجہات رحم وکرم کا مورد بنایئے، خاندان برباد ہیں، تجارت گاہیں برباد ہیں، اسمبلیاں، تعلیم گاہیں سب برباد ہیں، ہر جگہ تیری نافرمانیاں ہیں؛

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

ترجمہ: ”ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔“

نماز کی برکت سے اس جہنم کو گلزار ابراہیمی سے بدل دیجئے۔ ہم آپ کے آگے وسیلہ لاتے ہیں نبی کریم محمد ﷺ کا، ان کی امت ہونے کی حیثیت سے آپ کی درگاہ میں دست بدعا ہیں کہ ہماری نمازیں قبول ہوں، دعائیں قبول ہوں، تشویشات ہٹا دیجئے، آپکے محبوب کے ان امتیوں کو آخری وقت میں آپ کی رحمت خاصہ کا انتظار ہے۔

طفیل محمد جو مانگی دعائیں — تو پورا ہوا ہر سوال اللہ اللہ
مراد زمانہ جو تم بنکر آئے — تمنائے کل ہے نہال اللہ اللہ
درود وسلام اس شہ دوسرا پر
جو ہے آپ اپنی مثال اللہ اللہ

ان باتوں کا خیال رہے کہ ہاتھ کہاں تک اٹھاؤں، کہاں تک باندھوں، کس طرح جھکوں، ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرو، غیر ضروری حرکت نہیں ہونی چاہیے، بس یہی خضوع ہے، اور قلب کو خود سے کسی چیز کی طرف متوجہ نہ کرو یہی خشوع ہے۔ اسطرح اللہ کے سامنے کھڑے ہو تجلی ہی تو ہے۔ اسطرح ارکان ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا یکسوئی نہیں تو پھر کیا ہے؟ یہ کہ قیلولہ ہی تو کہیں گے اسے کہ جب کمرے میں چلے گئے بستر پر لیٹ گئے تو یہ قیلولہ ہی تو ہے۔ اسی طرح وضو کیا اور جانماز پر آ گئے، تمام تعلقات کو چھوڑ دیا سب سے منقطع ہو گئے، اب یہ یکسوئی نہیں تو پھر کیا ہے؟ اب دل لگنے نہ لگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بس اس قدر ہی کے ہم مکلف ہیں۔ اگر نماز کے ارکان پر متوجہ ہو جاؤ گے تو غیر اختیاری خیالات پر متوجہ نہیں ہو سکو گے۔ یہی نماز جنت میں لے جائیگی، ناقدری نہ کرو۔

حضور قلب نہ سہی خیالات کی یلغار ہی سہی، مگر کس کے آگے جھک رہے ہو؟ یہ سر کس کے آستانے پر ہے؟ کس احکم الحاکمین کی بارگاہ میں بلا تکلف شرف باریابی حاصل ہے؟ کس کے قرب کی حضوری محسوس ہوئی، بچہ ماں کی گود میں ہے، خیالات نہیں مگر ماں کی گود تو ہے۔ ہر حال میں نماز کی قبولیت کا یقین واثق ہونا چاہیئے۔ وہ فطرت کے خالق ہیں بشری کمزوریاں جانتے ہیں سب معاف کرتے ہیں، ادائے نماز کی توفیق بالائے توفیق عطا فرماتے ہیں۔

فجر کی نماز کے بعد جو جانماز پر بیٹھے بیٹھے اللہ کا ذکر کرتا رہا، تلاوت میں مصروف رہا تو

یہ لوگ رحمانی وفود کہلاتے ہیں، یہی علامت ہے قبولیت کی، اہتمام کیجئے گناہ چھوڑنے کا جس طرح اہتمام کرتے ہیں نماز کا۔ اس وقت تلاوت کلام پاک کا بے حد ثواب ہے، اس وقت سو آیات پڑھنے والے کیلئے تمام دنیا کے ریت کے ذرات کے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور قیامت کے دن یہ لوگ مشک کے مہکتے ہوئے ٹیلوں میں سیر کرتے ہونگے۔ جبکہ تمام خلائق حساب وکتاب دینے میں مصروف ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح **لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ** کی پڑھیں اگر پوری تسبیح نہ پڑھ سکیں تو تین دفعہ پڑھ لیں۔

1. کہ انشاء اللہ ضروری حاجات سے عاجز نہ ہوگا۔
2. قیامت کی ہولناکی سے بچے گا۔
3. اللہ تعالیٰ دن میں پانچ دفعہ نگاہ محبت سے دیکھیں گے۔
4. لا الہ الا اللہ والوں پر نہ قبر میں وحشت ہوگی نہ آخرت میں خوف۔

مولانا تھانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد یہ دعا ضرور مانگو کہ یہ ٹوٹی پھوٹی نماز جو میں نے پڑھی ہے ہرگز تیرے شایان شان نہیں ہے مگر تو اسی کو قبول فرما اور آئندہ اچھی سے اچھی پڑھنے کی توفیق نصیب کردے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے جنت میں ایک نہر پیدا کی ہے۔ اس کا نام افیح ہے اسکے کنارے موتی اور جواہر کے ہیں۔ اس پر حوریں ہیں، جن کی خلقت زعفران سے ہوئی ہے۔ یہ ستر ہزار پاکیزہ آوازوں میں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور کہتی ہیں ہم اسکے لئے ہیں جو پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کرتا ہے۔ دنیا کی شریعت پر چلنے والی یعنی پنج وقتہ نماز پڑھنے والی اور غیر محارم سے پردہ کرنے والی عورت ان حوروں سے بھی ستر ہزار گناہ زیادہ حسین وجمیل ہوگی (نزہت المجالس)

اشراق کی نماز سورج نکلنے کے بعد اشراق کے نفل کا ثواب پورے حج وعمرے کے برابر ہے۔ وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ لیکن جن لوگوں کی قضاء نمازیں رہ گئی ہوں وہ اشراق کے نفل کی بجائے اپنی قضاء نمازیں دہرائیں اس کا ثواب اشراق سے بھی زیادہ ہے۔

فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارْ

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے آگ سے بچا۔ (پڑھنی چاہئے)۔“

ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس سے نماز فجر پڑھ کر تشریف لے گئے پھر چاشت کے وقت واپس تشریف لائے۔ تو ان کو نماز کی جگہ وہیں پایا جہاں ان کو بیٹھی ہوئی چھوڑ گئے تھے وہ برابر اسی جگہ تسبیح میں مشغول رہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اسی وقت سے اسی حال میں بیٹھی ہوئی ذکر کر رہی ہو جس طرح میں تمہیں چھوڑ گیا تھا؟ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا! جی ہاں۔ فرمایا میں نے تم سے جدا ہونے کے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر ان کا اس سے وزن کیا جائے جو تم نے (اس عرصہ میں) پڑھا ہے تو وہ کلمے وزنی ہو جائیں گے اور وہ چار کلمے یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، رِضٰی نَفْسِهٖ زِنَةَ عَرْشِهٖ، مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

فجر کی نماز کے بعد یا جس وقت بھی جتنا کلام پاک پڑھا ہے، یا تسبیح پڑھی ہیں، وہ اپنے مرحومین رشتہ داروں کو روزانہ بخش دی جائیں اور پانچوں نمازوں کے بعد جو اذکار پڑھے جاتے ہیں وہ بھی۔ کیونکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مردے کو ماں باپ یا بہن بھائی یا کسی دوست آشنا کی طرف سے کلام پاک کی تلاوت یا دعائے رحمت کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اس کو دنیا ومافیہا سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، اور ان دعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا عظیم ثواب ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جاسکتی ہے۔ تلاوت کلام پاک بندوں کو باعزت کرتی ہے اللہ کی نظر میں۔

اس طریقہ سے اصحاب قبور کو بہترین ایصال ثواب روزانہ پہنچ جاتا ہے، اور تلاوت وصدقہ کا ثواب اہل قبور کو پہنچانے والے کا نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا جائیگا بروز قیامت۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اسی طریقہ سے روزانہ اپنے مرحومین کو ثواب پہنچاتے رہے کیونکہ وہ نیکی جو پوشیدہ کی جاتی ہے ستر گنا زیادہ قیمتی ہوتی ہے بہ نسبت اسکے جو سب کو دکھا کر کی جاتی ہے، جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دیکھو میری یہ مسجد اس میں ایک نماز کا ثواب ۵۰ ہزار ہے، خانہ کعبہ کی مسجد کا ثواب سوا لاکھ

ہے، اس کے باوجود میں ساری نفلی عبادت اپنے گھر ہی میں کرتا ہوں، سوائے فرض نماز کے۔ اس طرح گھر کی عبادت اجر وثواب میں سب جگہ سے آگے بڑھ گئی۔

گھر میں ایک دفعہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب ساڑھے دس لاکھ سے بھی زیادہ ہے اور ایک سپارہ یا دو نفل پڑھنے کا ثواب بھی ساڑھے دس لاکھ سے بھی زیادہ ہے (نزہت المجالس) اسی لئے تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سوائے فرض نماز باجماعت کے باقی ساری نفلی عبادتیں گھر ہی میں ادا کرتے تھے۔ اس طریقہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ سے تعلق اور محبت بھی بہت بڑھتا رہتا ہے اور یہ طریقہ آسان بھی ہے۔

توریت میں ہے کہ جس عمل سے میری رضا مطلوب ہو وہ تھوڑا بھی بہت ہے اور جس سے ارادہ غیر کیا گیا ہو وہ بہت بھی تھوڑا ہے۔ چنانچہ گھر میں جو تلاوت وعبادت کرتے ہیں اس میں رضا اللہ ہی کی ہوتی ہے لیکن گھر سے باہر تلاوت وعبادت میں دوسروں کی بھی آمیزش ہو جاتی ہے۔

اس طریقہ نبوی ﷺ سے نام ونمود اور دکھاوے سے بھی حفاظت رہتی ہے کہ نام ونمود کے باعث سارے اعمال ختم ہو جاتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص سے منہ پھیر لیں گے جو دکھاوے کیلئے کوئی نیکی کرتا ہے۔ اور جب ہم قرآن خوانی کیلئے لوگوں کو بلواتے ہیں تو خود بخود دکھاوا ہو جاتا ہے کہ ہم نے اپنے والدین یا رشتہ دار کیلئے اتنی بڑی قرآن خوانی کروائی اور اتنے قرآن ختم ہوئے۔ ہزاروں روپے کی دعوت کی، جبکہ قرآن لوگوں کیلئے نہیں بلکہ اللہ کیلئے پڑھا جاتا ہے۔ غریبوں کو اللہ کیلئے کھلایا جاتا ہے، پھر لوگوں کو بتانے، دکھلانے سے کیا فائدہ؟

طالب ہیں مال وزر کے بہت لوگ جایئے　میرے لئے تو دل ہی کا نذرانہ لایئے
دربار عام گرم ہے تشریف لایئے　لیکن یہ شرط ہے کہ محبت سے آیئے
جب تک فنائے رائے کی ہمت نہ پایئے
کیوں آپ اہل عشق کی محفل میں آیئے

بلکہ وہ آنے والے لوگ اپنے گھر میں پڑھ کر بخشتے تو بہت زیادہ ثواب میت کو پہنچتا۔ کیونکہ گھر میں ہر نیکی ساڑے دس لاکھ سے بھی آگے نکل رہی ہے۔

صدقہ، خیرات کا ثواب حسب موقع مرحومین کو پہنچاتے رہنا چاہیئے کیونکہ سال میں

ایک دفعہ جمع ہو کر لوگوں کو کھانا کھلا دینے سے ضرورت مندوں کو فائدہ بھی نہیں ہوتا کیونکہ کھانے پینے کی ضرورت تو انسان کو ہر روز ہوتی ہے، اور ربیع الاول میں جو ہم لوگ دعوت کرتے ہیں اس میں بھی امیر اور صاحب حیثیت لوگ ہی کھاتے ہیں حالانکہ ایک دن کے کھانا کھلانے سے نہ تو غریب کا فائدہ ہوتا ہے نہ امیر کا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کبھی رسول اللہ ﷺ کے پیدائش کے دن دعوت نہ کی بلکہ ہمیشہ، ہر دن، جب موقع ہوا اپنی حیثیت کے مطابق ضرورت مندوں کو کھلاتے پلاتے رہے اور یہی نذر و نیاز ہے، یہی ایصال ثواب ہے کہ جنت بے قرار ہے بھوکوں کو کھانا کھلانے والوں کیلئے، ننگوں کو کپڑا پہنانے والوں کیلئے، تلاوت کلام پاک کرنے والوں کیلئے اور درود شریف پڑھنے والوں کیلئے۔

اس کے علاوہ نذر و نیاز کے کھانے کو سامنے رکھ کر آیتیں پڑھنا بالکل ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ ربیع الاول میں کیا جائے یا محرم میں یا شعبان میں یا رمضان میں یا گیارھویں، یا بارھویں یا رجب میں کیا جائے، بلکہ ہر دن ہر وقت جب چاہیں کر سکتے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے درود شریف، میلاد شریف اور نذر و نیاز کیلئے صرف ربیع الاول کو مخصوص نہیں کیا تھا بلکہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، چلتے پھرتے درود شریف پڑھتے رہتے۔ لاؤڈ اسپیکر پر درود پڑھنے اور تلاوت کرنے سے اتنے قیمتی عمل کی ناقدری ہوتی ہے کیونکہ جو لوگ اور کسی کام میں مصروف ہوتے ہیں وہ سنتے نہیں۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ لوگوں کی مصروفیت یا نیند کے وقت ذکر و تلاوت اتنا آہستہ کرتے کہ وہ بے آرام نہ ہوں۔ کیونکہ محلّہ میں بعض مریض ہیں، بعض سو رہے ہیں، بعض خود اپنے ذکر و تلاوت یا نماز میں مصروف ہوتے ہیں اس لئے اونچی آواز میں نعت، تلاوت، درود و سلام سے انکی عبادت تشویش میں پڑ جاتی ہے۔ اس لئے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنکے قدموں کی آہٹ رسول اللہ ﷺ نے جنت میں اپنے سے آگے سنی ہے انہوں نے کبھی اذان سے پہلے یا بعد میں درود و سلام زور زور سے نہیں پڑھا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ہر عبادت کا وقت موقع اور طریقہ بتلا دیا ہے۔ جیسے کہ سجدہ میں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پڑھیں اگر ہم سجدہ میں اسکے بجائے الحمد شریف پڑھیں تو غلط ہوگا۔ حالانکہ الحمد کا ثواب بہت ہے مگر سجدہ کی حالت میں الحمد پڑھنے سے نماز ہی غلط ہو جائیگی۔ کیونکہ تمام ذکر و تلاوت اور عبادت کا موقع محل ہوتا ہے اور وہیں اسکی دلکشی اور خوبی ہے اور اسی میں ثواب ہے۔

ربیع الاول میں بیز لگائے جاتے ہیں جن پر نعلین مبارک اور کلمہ و درود لکھا ہوتا ہے۔ ہوائیں اسے اڑاتی ہیں اور وہ تار تار ہو جاتے ہیں۔ گٹروں میں گر جاتے ہیں یا ان کی جھاڑنیں بنالی جاتی ہیں۔ اس طرح اللہ و رسول ﷺ کے نام کی بڑی بے حرمتی ہوتی ہے، اور ہزاروں لاکھوں روپیہ نالوں میں بہہ جاتا ہے، چنانچہ انشاء اللہ اب ہم لوگ چندہ کے اس روپیہ کو غریبوں کے کھانے، پہننے کی ضرورتوں میں خرچ کریں گے تاکہ اس کا ثواب ہمارے نبی ﷺ کو پہنچے، جو ہمیشہ ضرورت مندوں کو پہناتے، کھلاتے رہے، اور آپ نے فرمایا زندگی بھر اس بندے نے اللہ کی خدمت کی اور مجھے خوش کیا، جس نے کسی کی ضرورت پوری کی۔

ہمارے اسی شہر کراچی میں اور دوسرے شہروں میں بے روزگاری کی وجہ سے کتنے لوگ خودکشی کر رہے ہیں چنانچہ اسی چندہ کے روپیہ سے ایسے کارخانے، انڈسٹریز وغیرہ کھول دیے جائیں جن میں بہت سے بے روزگاروں کو کام مل جائے، یا دکانیں، ٹھیلے وغیرہ دلوا دیے جائیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جسے مسلمان کا غم نہیں وہ میری امت سے نہیں۔

ایک مصیبت زدہ کی مدد کرنا 60 سال کی نفلی عبادت سے اور 100 حجوں سے بڑھ کر ہے۔ چنانچہ ان کی مدد کر کے نہ صرف ہم سب اللہ و رسول کے محبوب بن جائینگے بلکہ مخلوق میں بھی سب سے عزیز تر ہونگے اور آپس کا حسد و بغض، لڑائی جھگڑے، چوری وغیرہ دور ہونگے۔ جو کہ روپیہ پیسہ کی زیادہ اونچ نیچ سے اور دینی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہے۔

چنانچہ غریبوں کی تعلیم کا انتظام کرینگے، پنکھے لگوائیں گے، پانی کے کولر دیں گے، بجائے سڑکوں پر روشنی کرنے کے، کیونکہ بلب لگانے میں حکومت کی لائٹ خرچ ہوتی ہے، جو کہ عوام کے لئے ہے، اس طرح بجلی کی کمی ہو جانے سے شہری تکلیف اٹھاتے ہیں کہ گرمی میں پنکھے بند ہونے سے بچوں بڑوں کی نیندیں خراب ہوتی ہیں، کارخانوں کے کام رکنے سے معیشت و رزق کی تنگی ہوتی ہے جیسے کے آپ ﷺ نے خود فرمایا جس نے

مسلمان کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اس کی، اس روز کی نماز روزہ اللہ قبول نہیں فرمائیں گے۔ اس کے برعکس جو بندہ ایک شب و روز کسی کو تکلیف دیئے بغیر گزار دے تو اتنے عرصہ وہ رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں رہا،

اور جلوس میں بھی عورتیں بے پردہ ہوتی ہیں جو اللہ و رسول ﷺ کی سخت نافرمانی ہے، جبکہ حدیث کے مضمون کے مطابق بے پردگی سے دردناک مرض اور جوان موتیں واقع ہوتی ہیں۔

چنانچہ ہم سب عاشقان رسول اللہ ﷺ کو چاہیے کہ وہ اپنے محبوب نبی کی روح کو ان تمام تکالیف سے بچائیں کہ ہم سب امتیوں کے عمل پیر و جمعرات کو آپکے حضور پیش کئے جاتے ہیں۔ وہ عمل جن سے امت کی بہتری ہو، ان سے وہ خوش ہوتے ہیں اور جن سے امت کو نقصان ہوان سے وہ رنجیدہ ہوتے ہیں۔ کہ۔

قبر میں نماز اور حقوق العباد کا سوال ہوگا قبر میں کوئی فرشتہ یہ نہیں پوچھے گا کہ ربیع الاول میں جھنڈیاں کیوں نہیں لگائیں، چراغاں کیوں نہیں کیا، کیونکہ صحابہ کرامؓ نے ایسا کبھی نہیں کیا، نہ نبی کریم نے انہیں ایسا کرنے کا حکم دیا۔ نہ صحابہ نے کبھی مسجدیں سجائیں، نہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی شبیہیں بنا کر اس میں طواف و حج و عمرے کیئے۔

جبکہ آنحضرت ﷺ نے مسجدوں اور قرآن پاک کو بھی تزئین و آرائش سے منع فرمایا کہ جب تم مسجدوں کو آراستہ کروگے اور قرآن کو سونا چاندی پہناؤ گے تو اس وقت تم پر تباہی آجائیگی۔ (بروایت ابو درداء)

روز قیامت صرف خانہ کعبہ میں کیئے ہوئے طواف، حج و عمرے قبول ہونگے کیونکہ رسول پاک ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حج و عمرے صرف خانہ کعبہ میں کیئے۔ اپنے اپنے شہروں میں نہیں کیئے اور قیامت کے دن صرف وہی عمل کام آئیں گے جو رسول پاک ﷺ اور ان کے بعد صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کر کے دکھائے اور دوسرے عمل نہ صرف بیکار ہونگے بلکہ سخت ترین سزا کے باعث بنیں گے کیونکہ نبی کے طریقہ پر نہ تھے۔

اگر ربیع الاول کا مہینہ آپ ﷺ کی وفات کا ہے تو آپ کے انتقال کے مہینہ میں لائٹیں لگانے، دعوتیں کرنے، ریکارڈنگ کرنے کی بھلا کیا خوشی۔

اور ربیع الاول کا مہینہ آپ ﷺ کی پیدائش کا بھی ہے تو پیدائش کے دن پر موت کی

برسی منانا، کھانے کی دیگیں پکوانے کی کیا ضرورت۔

یعنی قدرتی طور سے ثابت ہوگیا کہ ربیع الاول میں نہ آپ کی سالگرہ منائی جاسکتی نہ برسی، کیونکہ پیدائش اور وفات کا مہینہ ایک ہی ہے۔ اس کے علاوہ دین اسلام میں نہ سالگرہ منانے کا حکم ہے نہ برسی منانے کا۔ تین روز سے زیادہ سوگ کی اجازت ہی نہیں۔ اور ان تین روز میں بھی بین نہ ہو، آنسو بہنے میں کوئی حرج نہیں۔

اس کے علاوہ آنحضرت ﷺ نے عورتوں کی گانے کی آواز کے پردہ کا حکم فرمایا، عورتیں گھر میں نعتیں پڑھ سکتی ہیں تاکہ کوئی غیر مرد ان کی آواز نہ سن سکے۔ کیونکہ لاوڈ اسپیکر پر نعتیں پڑھنے سے تمام غیر محارم عورتوں کی آواز سنتے ہیں جبکہ حضرت داؤد علیہ السلام کی حسین ترین آواز میں وہی لوگ جنت کے کیف آور نغمات سن سکیں گے، جنہوں نے دنیا میں میوزک اور غیر محارم عورتوں کے گانے نہ سنے اور نہ عورتوں نے انہیں سنائے۔

چنانچہ ہم حوض کوثر کے طلبگار اور شفاعت محمد ﷺ کے امیدوار نبی ﷺ کے قدم بقدم چلتے ہوئے ان تمام چیزوں کو چھوڑ دینگے جو نبی ﷺ کے طریقے پر نہیں ہیں کیونکہ جام کوثر انہی امتیوں کو ملیگا جو آپ ﷺ کا اتباع کرتے ہیں۔ جیسے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں "میرے وسیع و عریض حوض کا پانی دودھ سے سفید، برف سے ٹھنڈا، شہد سے میٹھا، جو اس میں سے ایک گھونٹ پی لیگا پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا، میں اپنے امتیوں کو اس میں سے پلاؤنگا، لیکن بعض لوگوں کو اس حوض کے پاس سے اسطرح ہٹا دیا جائیگا جس طرح بیگانے اونٹ کو دوسرے اونٹوں سے الگ کردیا جاتا ہے۔"

اللہ نہ کرے ہم حوض کوثر سے محروم ہوں۔ گرمئی محشر کے پیاسوں کیلئے تو وہ آب حیات ہے، ہم اپنے پیارے نبی ﷺ کے دامن کی خنک ہوا اور جام کوثر چاہتے ہیں

ہوائے کوئے دلبر چاہتا ہوں — جمال نور انور چاہتا ہوں
ترے ہاتھوں سے اے ساقی محشر — شراب حوض کوثر چاہتا ہوں
سوا نیزے پہ جب آجائے سورج
تری رحمت کی چادر چاہتا ہوں

کہ آپ ﷺ اس شخص کے سب سے زیادہ قریب ہوتے ہیں جو ہر وقت ہر عمل میں آپ ﷺ کو یاد رکھتا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے امتی ہر موقع پر اپنے نبی کا اتباع کرتے ہیں اور نبی کی سنتیں سیکھنے کیلئے ہر ہفتہ وعظ و درس کی محفلوں میں شریک ہوتے ہیں اور اچھی کتابیں پڑھتے ہیں۔ کیونکہ سال میں ایک مرتبہ درس کی محفل میں شریک ہونے سے نبی کے طریقہ نہیں معلوم ہوسکتے کہ وہ کیسے نماز پڑھتے تھے، کیسے کھانا کھاتے تھے، گھر والوں سے حسن سلوک کے کیا فضائل ہیں۔

جبکہ جنت انہی اعمال پر ملے گی چنانچہ جنت کے سرمدی عیش حاصل کرنے کیلئے ہم اپنی صبح سے شام تک کی زندگی نبی کریم ﷺ کے طریقہ پر ڈھال لیں۔ بقول اللہ تبارک وتعالیٰ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ.

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تم سے محبت کریں تو میرا اتباع کرو۔ اللہ تم سے محبت کریگا اور تمھارے گناہ معاف کردیگا۔

چنانچہ سال میں ایک دفعہ رسم کے طور پر میلاد کے بجائے روزانہ نبی ﷺ کے طریقہ پر زندگی گزاریں۔

چنانچہ نماز کے بعد یا جب بھی مرد گھر آئیں تو گھر والوں کو سلام کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

جو ایک دفعہ سلام کرتے ہیں فرشتے اس پر ستر بار رحمت بھیجتے ہیں حدیث شریف میں آتا ہے کہ خالی مکان میں بھی سلام کیا کرو

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

اور فرمایا جو اپنے اہل خانہ کو سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت واجب کردیتے ہیں، اور کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی رزق بڑھتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں جو کوئی رزق کی تنگی کی شکایت کرتا تو آپ ﷺ فرماتے! گھر میں داخل ہوتے ہی کہو السلام علیکم ورحمۃ اللہ، پھر ایک دفعہ درود شریف، ایک دفعہ آیۃ الکرسی، ایک دفعہ قل ھو اللہ پڑھا کرو انشاء اللہ رزق کی اتنی فراوانی

ہوگی کہ گھر میں جگہ نہیں رہی گی۔ اگر وقت نہ ملے تو صرف سلام اور قل ھو اللہ پڑھ لیں۔

ہم لوگ دوستوں، ملنے جلنے والوں کو تو سلام کرتے ہیں لیکن گھر کے افراد جو حقیقی دوست ہیں ان کو سلام نہیں کرتے۔ شوہر کو چاہیئے کہ بیوی کو سلام کرے اور بیوی اپنے شوہر کو سلام کرے، اسی طرح بہن بھائی، ساس بہو وغیرہ ایک دوسرے کو سلام کریں اس سنت پہ عمل کرنے اور اس میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ بیس دفعہ روزانہ مسلمانوں کو سلام کرنے سے جنت واجب ہوجاتی ہے۔

دعا کریں کہ اے اللہ دن شروع ہوگیا ہے۔ اس دن میں جو شر ہے اس سے مجھے بچا لیجئے، اور جو خیر ہے وہ عطا فرمادیجئے۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

ترجمہ: ''ہماری صبح اور تمام عالم کی صبح اللہ رب العلمین کیلئے ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن کی خیر، فتح، نصرت، نور، برکت اور ہدایت کا اور پناہ مانگتا ہوں اس دن کے شر سے اور اسکے بعد کے۔'' (صبح شام کی دعاؤں کی کتاب سے دیکھ کر اور دعائیں پڑھ لیں)

اسکے بعد تمام اہل خانہ مل کر ناشتہ کریں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ رحمت کی نظر کرتے ہیں جو لوگ دسترخوان پر اکٹھے کھاتے ہیں کہ کھانے پر اکٹھا ہونا مکارم اخلاق میں سے ہے ملکر کھاؤ تمھارے لئے برکت دی جائیگی (ابوداؤد) اسطرح چار کا کھانا آٹھ کو کافی ہوجاتا ہے۔ آپس کا کینہ کدورت بھی ساتھ مل کر کھانے کی برکت سے دور ہوجاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

پڑھ کر اپنے سامنے سے شروع کریں۔ ہر لقمہ پر یا چند لقموں پر یَا وَاجِدُ، پڑھیں تو وجد و سرور طاری ہو اور کھانے کی حرص کم ہو۔ پیٹ بھرنے سے بیشتر ہاتھ کھینچ لے تو وہ طبیب کا محتاج نہ ہوگا اور عظیم عبادت کا ثواب ملے گا۔ تینوں وقت ساتھ کھانے کا یہی حکم ہے۔ اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰه کہنا بھول جائیں تو جب یاد آئے تو پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ

دسترخوان پر گری ہوئی چیز کھانے کے فضائل:

۱ فراخی رزق حاصل ہوتی ہے۔
۲ گرے ہوئے لقمہ کو پونچھ کر کھانے سے حوروں کا مہر ادا ہو جاتا ہے۔
۳ اولاد برص، جنون اور جزام سے محفوظ ہو جاتی ہے۔
۴ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اولاد سے بے وقوفی اور حماقت بھی دور ہو جاتی ہے۔
۵ برکت کا کھانا پیٹ میں جائیگا تو شیطان کے شر سے حفاظت ہوگی۔
۶ اس کے بال بچوں کو صحت ملے گی اور رزق میں برکت ہوگی۔
۷ غریبی اور محتاجی سے بچ جائے گا۔

کھانے سے فارغ ہوں تو یہ کلمات کہے جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔"

معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

ترجمہ: "اللہ کا شکر ہے کہ جس نے مجھے کھلایا بغیر میری کسی قوت کے"۔ تو تمام پچھلے صغیرہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے سے غربت دور ہوتی ہے اور بعد میں ہاتھ دھونے اور کلی کرنے سے غم دور ہوتا ہے، مٹاپا دور ہوتا ہے۔)

۱ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو کر تولیہ وغیرہ سے خشک نہ کریں البتہ کھانے کے بعد پونچھ لیں۔
۲ روٹی سے ہاتھ نہ پونچھیں، کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ روٹی کا ادب و احترام کرو، اللہ کریم نے اسے آسمان کی برکات سے اتارا ہے (مستدرک)
۳ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے اگر کوئی چیز پتلی ہوتی تو چوتھی انگلی کو بھی کام میں لیتے۔

۴ کھانے کے بعد انگلی چاٹ لیتے پہلے بیچ کی انگلی پھر شہادت کی انگلی اور پھر انگوٹھا اور اگر چوتھی انگلی استعمال ہوئی ہوتی تو آخر میں اس انگلی کو بھی چاٹتے (ترمذی) طبیبوں کا متفق فیصلہ ہے کہ یہ عمل ہاضمے کیلئے انتہائی ضروری ہے۔
۵ کھاتے وقت کھانے والوں کا منہ نہ دیکھیں۔
۶ سیدھے ہاتھ سے اپنے سامنے کا کھانا نوش فرماتے۔
۷ آپ ﷺ کھانے کے وقت ٹیک نہیں لگاتے تھے، یا تو اکڑوں بیٹھتے تھے یا دو زانوں۔
۸ حضور اقدس ﷺ جب تک طشت نہ بھر جائے اسے نہ اٹھاتے اس سے آپس میں اتفاق رہتا ہے۔ کہ جب ہاتھ دھونے کیلئے بیسن نہ تھے اور لوگ طشت میں ہاتھ دھوتے تھے۔
۹ کھانے میں عیب نکالنا۔ رسول خدا ﷺ کھانے میں کبھی عیب نہ نکالتے، اچھا لگتا تو کھالیتے، ورنہ چھوڑ دیتے۔ (بخاری شریف)
۱۰ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت حدیث ہے کہ جو شخص کھانے کے بعد ایک دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ لیگا تو اللہ تبارک وتعالیٰ جنت میں سرخ یاقوت کا ایک شہر تیار کردیں گے اور اس کے ہر لقمہ پر دس نیکیاں لکھی جائینگی۔

اگر کسی کے ہاں دعوت کھائیں تو دعا کریں

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

ترجمہ: اے اللہ تو نے جو رزق ان کو دیا ہے اس میں اور برکت دے اور پھر ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کر۔

پانی پینے کی سنتیں!

۱ آنحضرت ﷺ نے فرمایا! تم میں سے جب کوئی پانی پینا چاہے تو وہ چسکی لے لے کر پیئے، اور جانوروں کی طرح پانی میں منہ ڈال کر نہ پیئے کہ یہ درد جگر ہے (بیہقی)
۲ جب پانی پیئو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو ۳ تین سانسوں میں پیئو ۴ بیٹھ کر پیئو ۵ سر ڈھک کر پیئو ۶ پانی میں سانس نہ لو۔ آپ ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ﷺ ہر گھونٹ پر الحمدللہ کہتے اور آخر میں اللہ کا شکر ادا کرتے۔ آپ نے مشروب میں پھونک مارنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

ٹوٹے ہوئے برتن کے نقصانات

1. ابوداؤد کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پیالہ کے شکستہ حصہ کی طرف سے پانی پینے کو منع فرمایا کہ ٹوٹے ہوئے حصہ سے ہونٹوں کے زخمی ہونے کا احتمال ہوسکتا ہے بلکہ عین ممکن ہے کہ ایسے برتن کو صاف کرتے وقت میل کچیل اس میں رہ جائے اور اس طرف سے پانی پیتے وقت یہ مضر مادے اندر چلے جائیں اور صحت کو نقصان پہنچانے کا سبب بن جائیں۔
2. ٹوٹے ہوئے حصہ کو منہ لگا کر پینے سے دل ٹوٹ جاتا ہے۔
3. عقل و یادداشت کم ہوجاتی ہے۔
4. خطرناک بیماری پیدا ہوتی ہے۔
5. گھر میں خیر و برکت نہیں رہتی۔
6. آدمی جھگڑالو ہوجاتا ہے۔
7. آپس کا ملاپ ختم ہوجاتا ہے۔ حضور ﷺ نے مشکیزوں کے منہ توڑنے سے منع فرمایا، اور انہیں منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ۔ (مشکوٰۃ شریف بروایت حضرت سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیلولہ: دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر قیلولہ کرنے سے صحت اچھی ہوتی ہے، چاہے تھوڑی دیر ہو، اور تہجد میں اٹھنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

گھر سے باہر نکلنے کی دعا: ناشتہ کے بعد مرد تو اپنے کاروبار پر گھر سے روانہ ہوں گھر والوں کو سلام کر کے اور یہ دعا پڑھ کر

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ اس پر توکل کر کے گھر سے نکلا ہوں، نہیں ہے کوئی حرکت یا طاقت بجز خدائے بزرگ و برتر کے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر سے یہ کہہ کر نکلتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے کہ تجھ کو ہدایت کی گئی اور تو کفایت کیا گیا اور تو نگاہ رکھا گیا اور شیطان اس سے الگ ہوجاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ تو ایسے شخص پر کس طرح قابو پائیگا جس کو ہدایت کی گئی اور جو کفایت کیا گیا اور نگاہ رکھا گیا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی) اور آیۃ الکرسی اور تینوں قل بھی پڑھے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جو گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھیگا، اللہ اس کیلئے ستر ہزار فرشتے مقرر کرینگے جو سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے غرض چاروں طرف سے اس کی حفاظت کرتے رہیں گے اور یہ فرشتے قیامت تک اس کیلئے دعا و استغفار میں لگے رہیں گے۔ اگر واپسی سے قبل مرجائیگا تو اللہ اس کو ستر شہیدوں کا ثواب عنایت کرے گا اور اگر واپسی پر پڑھ لیا تو اللہ اس کی آنکھوں کے سامنے سے فقر کو کھینچ کر دور کردیگا۔

بازار میں جو ایک دفعہ چوتھا کلمہ پڑھتا ہے تو دس لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹائے جاتے ہیں، دس لاکھ درجات جنت الفردوس میں بڑھائے جاتے ہیں اور جنت میں گھر بنایا جاتا ہے (ترمذی)

ہر کام عبادت ہے صرف نماز ہی نہیں بندے کا ہر کام عبادت ہے جبکہ اللہ کی رضا اور نبی ﷺ کے طریقہ پر کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! اس طرح سنت کے مطابق ہر کام کرنے والا بندہ شب و روز اللہ کی بندگی میں رہتا ہے اور وہ تمام عالموں سے بہتر ہوجاتا ہے۔ اور جو اللہ کو راضی رکھتا ہے وہ دونوں جہاں میں قوت والا ہوتا ہے اور خوش رہتا ہے۔

چنانچہ سنت کے مطابق گھر والوں سے سلوک کرنا بڑی عظیم الشان عبادت ہے جیسے کہ اللہ رب العزت نے فرمایا نماز پڑھنے پر جنت اور میرے بندوں سے حسن سلوک پر اپنا دیدار عطا کرونگا عاشق کی زندگی کا منتہائے مقصد اپنے پیدا کرنے والے محسن کا دیدار ہی تو ہے۔

اے جان کائنات دو عالم تیرے بغیر — بزم جہاں تو کیا، در جنت نہ چاہیے
جب وہ نگاہ ناز ہو خود آپ چارہ ساز — وار فتگان غم کو صعوبت نہ چاہیے

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میری امت کے بہتر مردوں میں سے وہ مرد ہے جو اپنے اہل کے ساتھ اس طرح مہربانی سے پیش آتا ہے جس طرح ماں اپنے بچے کے ساتھ، اور افضل ترین مردوں میں سے وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔ ایسے مرد کیلئے ہر دن رات میں صبر و شکر کے ساتھ اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے سو آدمیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

اور میری امت کی افضل ترین عورتوں میں سے وہ ہے جو اپنے شوہر کیساتھ اچھا سلوک

کرتی ہے اور غیر محارم سے اپنا چہرہ و جسم چھپاتی ہے۔ ایسی عورت کو رات اور دن میں ایسے ہزار شہیدوں کا ثواب ہے جو راہ خدا میں شہید ہوئے اور اسکے اجر کی توقع اللہ سے رکھتے ہیں۔

جنت کی حور! دنیا کی ایسی عورت جنت کی حور سے بھی کروڑوں درجہ فائق ہوگی، ایسی عورتوں میں سے ہر عورت جنت کی موٹی آنکھوں والی حور پر ایسی فضیلت رکھتی ہے جیسے حضرت محمد ﷺ کو تم میں سے ادنیٰ مرد پر۔ چنانچہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ عورت کو تو ہزار شہیدوں کا ثواب ملے گا اور مرد کو سو شہیدوں کا! یہ کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ عورت کیذریعہ زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ مرد کو اللہ تبارک وتعالیٰ جنت میں مرتبہ پر مرتبہ اس لئے دیتا ہے کہ عورت اس سے خوش ہے اور اسکے حق میں دعا کرتی ہے (غنیۃ الطالبین)۔

جو عورت اپنے گھر کی آراستگی اور اصلاح کیلئے جو چیز اٹھاتی یا رکھتی ہے اسکے عوض ایک نیکی کا ثواب ملتا ہے جو کہ دنیا و مافیا سے بڑھ کر ہے۔ ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور ایک درجہ بلند ہوتا ہے جبکہ ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو سال سے بھی زیادہ مسافت ہے۔

آداب طلب رزق مردوں کو اپنے اہل کی کفالت کیلئے رزق حلال کیلئے محنت کرنی چاہیئے۔ اگر کسی کا ملازم ہے تو کام پوری امانت و دیانت سے انجام دینا چاہیئے۔ معین اوقات میں غفلت نہ ہو، دفتر کی کسی چیز مثلاً پنسل، کاغذ وغیرہ کو اپنے ذاتی استعمال میں نہ لائے۔ اگر اپنا کاروبار ہے، دکان ہے تو پوری محنت سے کام کرے۔ دکان پر بہت زیادہ اخبار بینی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اخبار میں عورتوں کی تصاویر ہوتی ہیں جبکہ بخاری کی حدیث میں وارد ہے کہ تصاویر سے رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں! وہ شخص فلاح کو پہنچ گیا جو مسلمان ہوا اور تھوڑی روزی دیا گیا ہو اور اللہ نے اس پر قناعت عطا کردی ہو کہ قانع کو عبادت پر قوت ملتی ہے، اسکی دنیا ہی جنت بن جائیگی اگر غیر ضروری اخراجات کو کم کردے کہ میانہ روی والا فقیر نہیں ہوتا۔ آئندہ کی فکر میں نہ پڑے کہ روزی اللہ کے ذمہ ہے، جیسے کہ کلام پاک میں فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کو اس جگہ روزی عنایت فرماتے ہیں جہاں گمان بھی نہ ہو۔

ایک حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا جب گناہوں کے ساتھ دنیا آتے دیکھو تو پناہ مانگو، لیکن جو مال اس لئے کماتا ہے کہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے بچے اور اہل حقوق کے حق ادا کرے تو اس کا چہرہ روز قیامت چودھویں کا چاند ہوگا۔

فقراء یعنی کم روزی پر قناعت کرنے والوں کے انعامات!

❶ نفس کی راحت ❷ دل کا فراغ ❸ حساب کی تخفیف ❹ عبادت کی لذت ❺ غم بہت کم ہو جاتا ہے، کیونکہ یقین ہو جاتا ہے کہ یہاں رہنا ہی کتنے دن ہے؟ بہت جلد واپس جانا ہے، دنیا کے غم و خوشی کی کیا حیثیت، چنانچہ ❻ ناگوار چیزوں سے متاثر نہیں ہوتا ❼ اللہ دل کو منور کردیتے ہیں۔

اور جو مال دکھاوے و شہرت کے لئے کماتے ہیں، انکے **نقصانات**۔

❶ نفس کی مشقت ❷ دل کی مشغولی ❸ میدان محشر کی ہولناک گرمی میں سالہا سال چلنے والا لمبا حساب۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن کوئی غریب امیر ایسا نہ ہوگا کہ یہ تمنا نہ کرے کہ صرف ضرورت کے درجہ کی روزی ملتی۔ جبکہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے زیادہ مال و دولت کی وجہ سے آخر میں گھٹنوں کے بل جنت میں داخل ہونگے، تو ہم کیا چیز ہیں؟

چنانچہ گزارے کے لائق روزی پر اکتفا ہو اور خالص کاروبار پر توجہ دے، انشاء اللہ اس میں خیر و برکت ہوگی ترقی ہوگی۔ سود و رشوت حرام ہیں چنانچہ اس سے بہت بچنا چاہیئے کیونکہ بیت المقدس کا فرشتہ ندا کرتا ہے کہ حرام کھانے والوں کے فرض و نفل کچھ بھی قبول نہیں، اسی حالت پر مرا تو اللہ اس سے بری الذمہ ہے اور حدیث شریف کا مضمون ہے کہ حرام کھانے والا ستر مرتبہ بھی جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہوجائے تو بھی قبول نہیں، یا اللہ احسان و بخشش کے ساتھ تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا۔

ایک شخص کا واقعہ مولانا زکریا صاحب کی کتاب میں کاروبار میں بے ایمانی کرنے والے ایک شخص کا واقعہ لکھا تھا کہ اس کی جانکنی کے وقت وہ برتن آگ کا پہاڑ بن کر اسکے سامنے کھڑے تھے، کہ لیتے وقت بڑا برتن اور دیتے وقت چھوٹا برتن استعمال کرتا تھا۔ اسی طرح ایک اور شخص سے کلمہ پڑھنے کو کہتے تھے لیکن وہ کہتا تھا کہ ترازو کا کانٹا میرے حلق پر رکھا ہوا

ہے جو مجھے کلمہ نہیں پڑھنے دیتا کیونکہ میں تولتے وقت لوگوں کا نقصان کیا کرتا تھا اس طرح وہ کلمہ کے بغیر دنیا سے سدھارا۔

چنانچہ سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ حلال رزق علم کے ستر دروازے کھولتا ہے اس لئے حلال رزق کمانے کی پوری کوشش کی جائے کہ اس کا ثواب جہاد فی سبیل اللہ سے بھی ہزاروں درجہ زیادہ ہے۔ اور ایسا شخص قیامت کے دن پیغمبروں کی صف میں کھڑا ہوگا۔

یعنی وہی شخص رزق حلال میں محنت کریگا جو اپنے دل کو دنیا کی محبت اور اس کی تمام برائیوں یعنی لالچ، دکھاوا، خود غرضی، حسد، تکبر سے بچائیگا۔

۲ اور آنکھ کو لوگوں کی تحقیر اور غیر محارم کے دیکھنے سے،

۳ کانوں کو غیبت سننے، گانے باجے سے،

۴ زبان کو چغلی، جھوٹ، دل آزاری سے بچاتا ہے۔ اس کا سینہ نور سے معمور ہو جاتا ہے، قیامت کے دن اللہ کے سب سے قریب ترین ایسے بہترین اخلاق والا ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ ہزار نفل ادا کرنا افضل ہے یا غیبت سے بچنا؟ آپ نے فرمایا غیبت سے بچنا ہزار تو کیا دس ہزار نوافل پڑھنے سے بھی بہتر ہے۔ (نزہت المجالس) حضرت وہبؒ فرماتے ہیں کہ غیبت سے بچنا ساری دنیا کی دولت کا اللہ کی راہ میں دیدینا ہے۔

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ سب سے بہترین عمل کیا جہاد فی سبیل اللہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! جہاد بہت اچھی چیز ہے مگر دین کو سب سے زیادہ تقویت دینے والی چیز خاموشی اختیار کرنا یعنی نیک بات کو کہنا ورنہ خاموش رہنا ہے (طبرانی)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی پاک ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں انکے ساتھ بھلائی کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں میں انکے ساتھ اچھی طرح پیش آتا ہوں وہ میرے ساتھ جہالت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو تم کرتے ہو اگر یہ سب سچ ہے تو تم انکے منہ میں خاک ڈال رہے ہو (یعنی وہ خود ذلیل ہو جائیگا) اور اللہ کی مدد تمھارے ساتھ رہیگی جب تک تم اس پر قائم رہوگے۔

شمشیر سے ناوک سے نہ خنجر سے ملا ہے
اسلام ہمیں خلق پیمبر سے ملا ہے

مردوں کو کاروبار کے دوران اور عورتوں کو کھانے پکانے اور بچوں کی پرورش کے دوران نماز کا وقت آجائے تو وہ اپنے کام چھوڑ کر پہلے نماز ادا کرلیں اگر کوئی بہت ضروری عذر ہو تو اسکے دور ہوتے ہی فوراً پڑھ لیں۔

نماز ظہر: اب ظہر کی نماز کیلئے انہی آداب کے ساتھ مسجد میں حاضر ہو جائے اور عورتیں اپنے گھر میں اپنی جانماز پر آجائیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جس نے پابندی کے بارہ رکعت سنن موکدہ پڑھیں اللہ تبارک وتعالیٰ اسکے لئے جنت میں گھر بنائینگے۔

دو فجر کی، چھ ظہر کی، دو مغرب کی، دو عشاء کی۔ یہ بارہ رکعت سنن موکدہ ہیں۔ فرمایا نبی کریم ﷺ نے جو کوئی ان بارہ رکعتوں کو پڑھتا رہیگا، اسکے لئے اللہ کے پاس ہر رکعت کے عوض میں مثل دنیا کے سات سو گنا ایک شہر ہے۔ ہر شہر میں ستر ہزار کوٹھیاں ہیں، ہر کوٹھی میں ستر ہزار تخت ہیں، ہر تخت پر بارہ حوریں ہیں، اور اللہ تبارک وتعالیٰ اسکی دعا قبول کرتا ہے۔ اور میری شفاعت اسکے لئے مقبول ہے۔

ظہر کی نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ لیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اگر پوری تسبیح نہیں تو تین دفعہ یا سات دفعہ یا جتنا آسانی سے ہوسکے پڑھ لیں۔ یہ پڑھنے سے توفیق عبادت اور قرضہ سے سبکدوشی حاصل ہوتی۔

پانچوں نمازوں کے بعد جو معمولات بتائے گئے ہیں وہ سب پڑھیں۔ یعنی ایک دفعہ الحمد شریف ایک دفعہ آیۃ الکرسی خالدون تک ایک دفعہ شھد اللہ سے لیکر عزیز الحکیم تک، اور ایک دفعہ قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک، ایک دفعہ لقد جاء کم اور ایک دفعہ اللھم انت ربی (دعائے ابودردا)۔ یہ سب دعائیں کتاب کے آخر میں اکٹھی لکھی ہیں ان کو پڑھنے سے نہ صرف لامحدود ثواب کے خزانے ہاتھ آتے ہیں بلکہ دنیا کی تمام تکلیفیں، دشمنوں کا حسد، بیماریاں، مقدمہ، جن و آسیب وغیرہ کا اثر تمام مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اسکے بارے میں مولانا سعید احمد صاحب کا بہترین بیان بھی کتاب کے آخر میں لکھا ہے۔

اسکے بعد عصر کا وقت ہو جاتا ہے

نمازِ عصر کے چار فرض ہیں۔ عصر کی نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھتے ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے، بادشاہ ہے حقیقی، ظاہر۔

پوری تسبیح نہ پڑھ سکیں تو ۳ دفعہ، ۷ دفعہ جتنا آسانی سے ہو پڑھ لیں اور نماز کے بعد وقت نہ ملے تو چلتے پھرتے پڑھ لیں۔ اس کا ثواب یہ ہے کہ

❶ ہمیشہ باایمان رہیگا ❷ پروردگار کا انس پیدا ہوگا ❸ رزق میں برکت ہوگی ❹ غنائے ظاہری اور باطنی حاصل ہوگی ❺ جنت کے ہر دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخلہ ❻ منکر نکیر کے جوابات دینے میں اعانت خداوندی۔

فجر اور عصر کے وقت فرشتوں کی ڈیوٹی بدلتی ہے۔ جو بندے فجر اور عصر کے بعد اللہ کا ذکر کرتے ہین اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں تو دونوں وقت کے فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ جب ہم آئے تب بھی یہ اللہ کی یاد میں مصروف تھے اور جاتے وقت بھی یادِ خدا میں مصروف چھوڑ کر آئے ہیں۔

عصر کے وقت نامہ اعمال لپیٹ دیا جاتا ہے اس لئے اس دن کو بہت اچھی حالت میں استغفار کرتے ہوئے رخصت کیجئے۔ نمازِ عصر کی پہلے کی جو چار سنتیں ہیں وہ غیر مؤکدہ ہیں۔ لیکن جو کوئی پڑھ لے تو اس کا بے انتہا ثواب ہے۔ اسکے پڑھنے والے کو تین بشارتیں دی گئی ہیں کہ اس کا رزق وسیع ہوگا، اس کو شفاعتِ نبوی ﷺ نصیب ہوگی، اور اس پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی۔ ان سنتوں میں جو سورۃ چاہیں پڑھ سکتے ہیں اگر ان سنتوں میں تین تین یا دس دس دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ لیں تو چالیس دفعہ قل ہو اللہ ہو جائیگی، اور جو دن بھر میں ۴۰ دفعہ قل ھو اللہ پڑھتا ہے، ایسے بندے کیلئے ایک پل بنایا جاتا ہے جس پر چڑھ کر وہ آرام سے جنت میں پہنچ جائیگا اور محشر کی گرمی کا اسے احساس بھی نہیں ہوگا۔

(بشرطیکہ گناہوں سے بچے، اگر غلطی سے ہو جائیں تو فوراً توبہ و تدارک کرے)

عصر کی نماز کے بعد اپنے کاروبار کو بند کرنے کی کوشش کریں تاکہ جلد گھر جا کر اللہ کی

عبادت کریں اور اپنے بچوں کو بھی وقت دے سکیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک گھڑی بیٹھنا اور ان سے اچھی اچھی باتیں کرنا میری مسجد میں اعتکاف سے بڑھ کر اجر کا باعث ہے۔ پھر جو گھڑی سے زیادہ وقت اپنے بچوں کو دیتا ہے اسکا ثواب کیا ہوگا؟ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ اپنی اولاد کو علم دین سکھانا سونے کے پہاڑ خیرات کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

ابوداؤد کی ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اس سے بڑھ کر گناہ کوئی نہیں ہوگا کہ بندہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے کہ اس نے بچوں کو علم دین نہیں سکھایا۔ ایسے والدین سے بچے سخت شاکی ہونگے اور اپنے والدین کی نیکیاں چھین لینگے، اس وقت فرشتے پکاریں گے کہ یہ وہ شخص ہے جس کے عیال نے اس کی حسنات کو کھالیا، اور آج اپنے اعمال کے سبب گرد ہو گیا، ہم آخرت کے اس دردناک انجام سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

لوگ دیکھیں نہ تماشا میری رسوائی کا
نغمہ فریاد میں ڈھل جائے نہ شہنائی کا

چنانچہ اپنے بچوں اور اہل خاندان کو سچے عالموں کی دینی مجالس میں لے جانے کا اہتمام کرنا چاہیے، ایسی دینی مجالس کو اللہ کی نفحات محبت گھیرے رہتی ہیں، اور انکے نفوذ واثر سے بندہ آہستہ آہستہ اللہ کے عشق و محبت میں اسیر ہو جاتا ہے۔ کروڑوں فرشتے اس محفل میں موجود ہوتے ہیں اور ان سننے والوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں ایک فرشتہ کو اللہ نے گنتی کا زبردست کمال دیا ہے وہ کہتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک جتنے انسان آئے گئے ان کی گنتی کر سکتا ہوں اور انسانوں کے بالوں کی گنتی کر سکتا ہوں، دنیا کے اندر جتنے سمندر ہیں ان سب کے پانی کی بوندوں کی گنتی ایک سیکنڈ میں کر سکتا ہوں، مٹی کے ذرات کی گنتی کر سکتا ہوں، لیکن اللہ کے دین کی مجلس میں جو جا کر بیٹھے اس کو جو بدلہ ملے گا میں اس کی گنتی نہیں کر سکتا۔

نمازِ مغرب کی اذان کا جواب دے کر فوراً نماز ادا کر لی جائے۔ کیونکہ اول وقت پڑھنے کا بے حد ثواب ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے مغرب کے تین فرض کے بعد چھ نفل ادا کر لئے تو اسے پورے اوابین کا ثواب دیا جائیگا جو کہ بارہ سال کی عبادت کے برابر

ہیں۔ چنانچہ جو لوگ ٹی وی نہیں بھی دیکھتے پھر بھی گھر میں اسکی موجودگی کے برے اثرات ان پر بھی پڑتے ہیں۔ محلّہ میں بھی اسکے اثرات پھیل جاتے ہیں۔ ایک رسالہ نوائے وقت میں دماغ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انسانی دماغ کے اندر دو سینٹر ہوتے ہیں۔ اگر ایک سینٹر کو کسی چیز کے اندر مرکوز کر دیا جائے تو دوسرا سینٹر بے کار رہتے رہتے کام چھوڑ دیتا ہے، اس سے آخر کار فالج، اپی لیپسی کا مرض، یادداشت کی کمی، اور دوسرے مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔

اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے مشغول کر دینے والے کھیلوں سے منع فرمایا ہے کہ اس میں لگ کر انسان دوسری ضروری باتوں سے بے خبر ہو جاتا ہے، اور ٹی وی کی ریز سو فیصد کینسر کا ذریعہ ہیں۔ چنانچہ بچوں کو دوسری چیزوں سے بہلانا چاہیئے۔ ان کیلئے ٹیبل ٹینس اور دوسرے کھیلوں کا انتظام کر دیا جائے مثلاً اچھی کتابیں اور اچھی تفریح گاہوں میں لے جا کر انہیں بہلایا جائے۔

عورتیں تفریح کیلئے نکلیں رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ تفریح گاہوں میں جاتے تھے۔ اسی طریقہ سے خواتین چادر سے چہرہ جسم ڈھک کر اپنے بچوں، شوہروں، والدین کے ساتھ تفریح کریں۔ تازہ ہوا حاصل کرنے کیلئے مردوں کی طرف سے رخ ہٹا کر چہرہ کھول سکتی ہیں اس طرح کہ غیر لوگ نہ دیکھ سکیں۔

T.V کی خطرناک گیس سے تمام گھر والے بچیں، کیونکہ تھوڑی دیر بھی ٹی وی چلے تو تمام فضاء اس کی گیس سے مسموم ہو جاتی ہے۔ اسکے علاوہ رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصاویر ہوتی ہیں (بخاری)۔ جبکہ ٹی وی کی تصاویر تو متحرک بھی ہیں۔ چنانچہ ان کی دعائیں اور عبادات نیچے ہی پڑی رہ جاتی ہیں کیونکہ رحمت کے فرشتے ہی دعاؤں کو اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

نماز عشاء کی آواز سن کر فوراً مسجد روانہ ہو جائیں۔ کیونکہ احادیث شریف میں آتا ہے کہ بعض لوگوں کے چہرے قیامت کے دن سورج کی روشنی کی طرح چمکتے دمکتے ہوئے ہونگے۔ یہ وہ لوگ ہونگے جو اذان سے پہلے وضو کر لیتے ہیں، پھر بعض دوسرے لوگ ایسے ہونگے جن کے چہرے روشنی میں تھوڑے کم چاند جیسے ہونگے، یہ اذان سن کر فوراً وضو کرنے والے ہونگے اور تیسرا وہ ایسا ہوگا جنکے چہرے ستاروں جیسے ہونگے، یہ وہ لوگ ہونگے جو اذان سن کر کچھ دیر

بعد وضو کرتے ہیں اس طرح درجہ بدرجہ کمی آتی چلی جائیگی دیر کرنے سے۔

نماز کے اول وقت میں دیر کرنا اسی طریقہ سے جو لوگ وضو اور نماز میں جتنی دیر کرتے ہونگے، اسی لحاظ سے انکے چہرے کی روشنی کم ہوتی چلی جائیگی۔ نماز کے اول وقت کو آخر وقت سے ایسی فضیلت ہے جیسی فضیلت آخرت کو دنیا پر ہے جو وقت فوت ہو گیا، وہ دنیا و مافیہا سے بہتر تھا۔

عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر

ترجمہ: "پاک ہے اللہ، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔"

ایک تسبیح نہیں تو تین، سات مرتبہ پڑھ لیں۔

❶ یہ تسبیح پڑھنے پر زر خالص کے ستر محل ملیں گے۔

❷ انبیاء کا ثواب عطا ہوگا۔

❸ ایسا شخص اپنے خاندان کی شفاعت بھی کروا سکے گا۔

عشاء کی نماز پڑھ کر جب گھر آئیں تو گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں، ہم اللہ کا نام لیکر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

پھر گھر والوں کو سلام کریں اور گھر کے اندر آ کر تھوڑا سا علمی تذکرہ کیا جائے۔ یعنی کبھی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بہادری اور اللہ سے عشق و وفا کی داستانیں یا کبھی چھ نمبر کی یاد دہانی کرائی جائے کہ بزرگان دین نے دعوت کی مبارک بات کیلئے ہم کو چھ باتیں بتائی ہیں۔ اگر یہ چھ باتیں ہمارے اندر آ جائیں تو دین اسلام پر چلنا آسان ہو جائیگا۔

❶ کلمہ ❷ نماز ❸ علم و ذکر ❹ اکرام مسلم ❺ اخلاص نیت ❻ تفریغ وقت۔

ہے اور اسکے اندر وہ دو سنتیں بھی آ گئیں جو مغرب کے فرضوں کے بعد پڑھی جاتی ہیں چنانچہ جن لوگوں کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے وہ مغرب کی نماز کے بعد صرف دو نفل اور پڑھ لیں تو پورے اوابین کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کی قضاء نمازیں باقی ہوں وہ نفل کے بجائے اپنی قضاء نمازیں دہرائیں کہ اس کا ثواب نفل سے بہت زیادہ ہے اور موت کا فرشتہ آتے ہی سب سے پہلے قضاء شدہ نمازوں کا تحفہ مانگے گا۔

مغرب کی نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

یہ فرشتوں کی تسبیح ہے اور اس سے چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے، اگر پوری تسبیح نہ ہو سکے تو صرف تین دفعہ پڑھ لے، یہ بندہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ داخل بہشت ہوگا، زندگی بھر دعا رد نہ ہوگی۔

پچاس برس کے گناہ معاف حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کی فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھے گا اور ان دونوں کے درمیان کسی سے بات نہ کریگا اسے خدا تعالیٰ خطیرۂ قدس میں آباد کریگا۔ فرمایا اسے اس شخص جیسا ثواب ملیگا جو حج کے بعد حج کرتا ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ اگر کوئی چھ رکعتیں پڑھے تو؟ فرمایا کہ خدا تعالیٰ اسکے پچاس برس کے گناہ معاف کریگا۔

بچوں کا تحفظ حدیث شریف میں ہے کہ جب شام کا وقت ہو تو بچوں کو باہر گھومنے پھرنے سے روکو کہ شیاطین پھیل جاتے ہیں اور بچوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور اپنے بچوں پر تین دفعہ آیۃ الکرسی، تین دفعہ قل ھو اللہ، تین دفعہ فلق، تین دفعہ الناس پڑھ کر آگے پیچھے دم کر دیں۔ اگر تین دفعہ نہ ہو سکے تو ایک ایک دفعہ پڑھ لیں۔ اس طرح شیطان کی ذریت سے نجات ہو جاتی ہے۔ اور صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس طرح سے شیطان جو دل میں وسواس، پریشانی، غصہ، حسد، کینہ، تکبر اور تمام رزائل خبیثہ ڈالتا ہے وہ ایک وقت مقررہ تک کیلئے مٹ جاتے ہیں اور قلبی کشادگی پیدا ہوتی ہے۔

لیکن پابندی سے صبح و شام دم کیا جائے، یہاں تک کہ دم جسم کے اندر سرایت کر جائے، اور دم کرنے کو اتنا ہی ضروری سمجھا جائے جتنا کہ کھانا پینا وغیرہ۔ اس طرح بچوں کی ضدیں، غصہ، اور بڑوں کی بداخلاقی، لڑائی، جھگڑا، کینہ کدورت بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ اسی

لئے رسول اللہ ﷺ نے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو امت کی ید بیضا فرمایا ہے یعنی جس طرح موسیٰ علیہ السلام کا عصا ان کے زمین پر ڈالتے ہی اژدھا بن جاتا تھا اور تمام گندگیوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں ان سب کو نگل گیا تھا اسی طریقہ سے شیطان کے پیدا کئے ہوئے تمام اخلاق رزیلہ کو یہ سورتیں نگل جاتی ہیں، اور صبح سے شام تک انسان نہ صرف رزائل نفس بلکہ ہر قسم کے جادو ٹونے کے اثرات سے پاک ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ پر بہت زبردست جادو کیا گیا تھا جس کے زیر اثر آپ کو بخار رہتا تھا اور ہر وقت نیند کی کیفیت رہتی تھی۔ چنانچہ جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام یہی معوذتین لیکر اترے جو آپ پر پڑھ کر دم کی گئیں، اس سے تمام جادو کے اثرات زائل ہو گئے۔ چنانچہ ہر قسم کے جادو میں آیۃ الکرسی اور تینوں قل پڑھنے سے فوراً جادو کا اثر ٹوٹ جاتا ہے۔ کیونکہ شیطان کا خود یہ کہنا ہے کہ جس گھر میں آیۃ الکرسی پڑھی جاتی ہے میں اس میں داخل نہیں ہوتا۔ شیطان بندے کے خون کی رگوں میں دوڑ رہا ہے اور اس کے دل میں وسواس اور برائیاں پیدا کرتا ہے اور سوائے آیۃ الکرسی اور تینوں قل کے یہ کسی سے مرتا بھی نہیں ہے اس لئے یہ پڑھ کر دم کرنا اتنا ضروری ہے جیسے کھانا، ناشتہ وغیرہ۔

غائب شخص کو بھی تصور میں لا کر دم کر سکتے ہیں۔ دم ایک دو منٹ تک کیا جائے بے حد فائدہ ہوگا۔ جیسے عبداللہ بن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ یہ سورتیں تجھے ہر خوفناک امر سے محفوظ کر دینگی۔ ہر چیز سے کفایت کرینگی۔ (ابوداؤد شریف)

اس کی برکت سے انشاء اللہ بچے ٹی وی دیکھنا بھی چھوڑ دینگے، جو ان کے اخلاق تباہ کر رہا ہے، ٹی وی کے نہ صرف روحانی بلکہ جسمانی نقصانات بہت ہیں۔ کیونکہ اس کی ریز بہت خطرناک ہیں، اس کے بنانے والے بتاتے ہیں کہ اس کی ریز بارہ فٹ ہر چیز میں سے گزر جاتی ہیں چاہے لوہا ہو یا پتھر۔ جو چیز لوہے اور پتھر میں سے گزر جائے تو وہ انسانی جسم کو کتنا نقصان پہنچا سکتی ہے؟۔ چنانچہ آجکل بے پناہ لاعلاج مرض پیدا ہو گئے ہیں۔

یاداشت اور ذہن! ٹی وی دیکھنے کا ایک اور نقصان یہ بھی پایا جا رہا ہے کہ لوگوں کی یاداشتیں بہت خراب ہو گئی ہیں۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی یاد نہیں رہتی۔ کیونکہ جس گھر میں ٹی وی چلتا ہے، اس سے پورے گھر کی فضاء مسموم ہو جاتی ہے کہ ٹی وی کی ریز دیوار پار کر لیتی

ان چھ کلموں کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

کلمہ: کلمہ کا مقصد سمجھنے والا صبح اٹھتے ہی دنیا کی بجائے دین کی فکر کریگا، جس کی وجہ سے دنیا خود بخود ملے گی، اور کلمہ کا یقین دین کی دعوت کی محنت میں ملے گا۔

کلمہ کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر وقت چلتے پھرتے پڑھا جائے، اللہ کی قدرتوں میں خوب غور وفکر، کہ زمین وآسمان بنائے، بارش، اناج اگایا، ان ساری چیزوں پر غور وفکر کیا جائے۔

اللہ سے رو رو کر کلمہ کی حقیقت اور اللہ کا دیدار مانگا جائے۔

کلمہ کا مقصد: یہ ہے کہ چار لائن کا یقین ہم سب کے دل میں آجائے تو پورے دین پر چلنا آسان ہو جائے۔

لا الہ الا اللہ میں دو یقین ہیں، پہلا یہ کہ کائنات کی جتنی بھی چیزیں وہ اللہ رب العالمین کے حکم کے بغیر کچھ نہیں کر سکتیں، مگر اللہ ان ساری چیزوں کے بغیر سب کچھ کر سکتے ہیں۔

محمد رسول اللہ میں بھی دو یقین ہیں، کہ ہماری زندگی میں اگر آپ ﷺ کا نورانی طریقہ ہوگا، اور دنیا کی کوئی بھی چیز ہمارے پاس نہ ہوگی تو ہم دونوں جہان میں کامیاب ہونگے۔ اور اگر ہماری زندگی میں آپکا نورانی طریقہ نہ ہوگا، اور ساری دنیا ہمارے پاس ہوگی تو ہم دونوں جہاں میں ناکام ہونگے۔

نماز: پانچوں نمازیں اول وقت میں شرائط کی پابندی کے ساتھ پڑھنے والا گناہوں سے ایسا ڈریگا جیسا سانپ اور بچھو سے ڈر لگتا ہے۔

علم: علم حاصل کرنیوالا انسان اپنا کوئی کام جہالت میں نہیں کریگا بلکہ تحقیق سے کریگا۔ فضائل والا علم تعلیم کے حلقوں میں ملے گا۔

ذکر: ہر کام میں اللہ کو یاد رکھنے والا غفلت میں بھی گناہ نہیں کریگا۔ جب وہ ہر نعمت پر **الحمدللہ** مصیبت پر **انا للہ** اور عجیب خبر پر **سبحان اللہ** اور ناگوار بات پر **لاحول ولا قوۃ الا باللہ** اور گناہوں پر **استغفر اللہ** پڑھیگا۔ اس طرح کہنے پر بندہ اللہ کا ولی بن جاتا ہے۔

اکرام مسلم: مسلمان کا اکرام کرنے والا شخص سر سے لیکر پیر تک دوسروں کیلئے رحمت بنے گا، ہر وقت اپنے آپ پر کنٹرول کریگا کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

اخلاص نیت: صرف اللہ کیلئے کام کرنے والا کسی کام پر انسان سے جزاء نہیں مانگے گا۔

تفریغ وقت: دین مٹنے پر بے چینی ہوگی، تفریغ وقت کا مطلب ہے کہ جان مال اور وقت کا صحیح استعمال ہو جائے۔

موسیقی کی بدولت دین سے دوری ہوتی جا رہی ہے، دن رات موسیقی کے پروگراموں میں کٹتے ہیں۔ ایسے شخص کو نماز، روزے، تلاوت میں مزہ نہیں آتا بلکہ یہ عبادات اس سے چھوٹنے لگتی ہیں، جنت، دوزخ اور آخرت کا ایک دھندلا سا تصور اسکے سامنے رہ جاتا ہے۔

اگر موسیقی سے دل لگ جائے تو پھر آدمی کا اسلامی ذوق بھی ختم ہونے لگتا ہے، اسکی پہچان یہ ہے کہ ایسے شخص کو سینماؤں اور ٹی وی کے پروگراموں میں لطف آنے لگتا ہے۔ اس موقع پر ایک شرعی مسئلہ بھی سن لیجئے کہ اگر گانوں کے گستاخانہ الفاظ کوئی شخص بغیر سوچے سمجھے گاتا رہے تب بھی گناہ گار ہوا اور اگر جان بوجھ کر گائے تو اور بھی سخت گناہ ہوا اور وہ شخص جو ان الفاظ کے معنوں پر یقین کرتا ہوا گائے تب تو یہ کھلم کھلا کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر گناہ اور کفر سے محفوظ فرمائے۔

حضور پاک ﷺ نے فرمایا! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جن بندوں نے دنیا میں اپنے آپ کو باجوں اور گانوں کے بجائے میرے ذکر کے ساتھ مصروف رکھا تو ان کو ایسی حسین آواز میں جنت کی دلنواز دھن سنائی جائیگی کہ ایسی مخلوق نے کبھی نہ سنی ہوگی۔ (بروایت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت محمد بن مکندر رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا کریگا وہ حضرات کہاں ہیں جو باجوں گانوں سے اپنے آپ کو بچاتے تھے ان کو کستوری کے باغات میں بٹھاؤ۔ پھر انہیں حضرت داؤد علیہ الصلاۃ والسلام اپنی انتہائی حسین ودلکش آواز میں جنت کی دلنواز دھن سنائینگے کہ اس سے لذیذ کوئی آواز نہ سنی ہوگی۔ (ابن ابی الدنیا)۔

سوتے وقت رات کو بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر دروازہ بند کرو اور بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر چراغ بجھاؤ اور بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر کھلے ہوئے برتن ڈھانک دو۔ اور اگر اس وقت ڈھانکنے کیلئے کوئی چیز نہ ملے تو چوڑاؤ ہی میں برتن پر کچھ رکھ دو۔ یعنی کوئی لکڑی وغیرہ ہی اس پر رکھ دو جو برتن کے منہ پر چوڑاؤ میں آجائے۔ کیونکہ سال میں ایک رات ایسی آتی ہے جس میں وباء نازل ہوتی ہے وہ جس برتن پر گزرتی ہے جو ڈھکا ہوا نہ ہو تو اس وباء کا کچھ حصہ ضرور اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

اک بدھیا تیری مٹی پر پھر گھاس نہ چرنے پائیگی
یہ کھیپ جو تو نے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جائیگی
نانی، پوتے، بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آئیگی
سب ٹھاٹ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلے گا بنجارہ

مرنا یاد کرلو! مر رہا ہوں، جان نکل رہی ہے، دل سے طویل گرم سانس نکلتے ہیں، تمام جسم کے رونگٹے کھڑے ہیں، اب تری جان چلی اے انسان اب قیامت سی بپا ہوتی ہے اب تجھے دیکھنا ہوگا وہ گھر۔ جہاں تنہائی سوا ہوتی ہے۔ اب تجھے اس کی حضوری ہوگی۔ آہ واں دیکھیئے کیا ہوتی ہے۔ بستر مرگ پر اپنے اہل وعیال کے درمیان بے جان پڑا ہوں، ان کے ہاتھ مجھے کروٹیں دلاتے ہیں، میرے گرد نوحہ گروں کی بھیڑ ہے، میری موت کا اعلان ہو رہا ہے، نزع کی حالت میں سسکیاں لیتا ہوں، غرغرہ سے لعاب دہن تلخ ہوتا ہے۔

آہ دنیا پیچھے جا رہی ہے اور وہ جہان سامنے آتا جس کی کوئی تیاری نہیں کی، یہ سب بنا بنایا ختم ہو رہا ہے، اب غائب کائنات کے دروازے کھلتے ہیں، اے بغیر راستہ جانے والے مسافر تو کب بیدار ہوگا! سکرات لگ گئی، بیمار پرسی کرنے والے روک دیے گئے، مختصر کپڑوں میں کفنایا گیا، اور لکڑیوں پر تیرا جنازہ اٹھایا گیا۔ تنگ وتاریک قبر جس سے باہر نکلنے کا کوئی رستہ نہیں، اب تیرے سامنے حسرتیں ہونگی، برزخ ختم ہونے پر قیامت کی طرف ہنکایا جائیگا، آہ وہ ہولناکیوں بھرا میدان محشر!

اے حساب روز محشر سے جو لرزیدہ نہیں — ایسے ظالم نفس میں انجام بھی دیدہ نہیں
روز محشر اے خدا رسوا نہ کرنا فضل سے — کہ ہمارا حال تجھ پر کوئی پوشیدہ نہیں
لذت قرب ندامت گریہ وزاری میں ہے — قرب کیا جانے جو دیدہ اشک باریدہ نہیں
جس کو استغفار کی توفیق حاصل ہوگی — پھر نہیں جائز یہ کہنا کہ وہ بخشیدہ نہیں
پالیا جس نے خدا کو پالیا سارا جہاں — کون کہتا ہے کہ اہل دل جہاں دیدہ نہیں

کیا مجھ جیسے رنجیدہ پہ ترحم نہ کروگے؟ میرے پاس زادراہ بہت تھوڑی ہے، امید نہیں کہ کفایت کرے، میں وہ نہیں کہ تیرے احسانوں کے دروازوں کے سوا اور دروازہ کھٹکھٹاؤں، اے میرے معبود اگر میرے گناہ پہاڑوں سے بھی بلند ہوگئے لیکن تیری بخشش ان سے بہت

زیادہ بلند اور بزرگ ہے، بے شک ذلیل ہوں لیکن تجھ سے بہت ڈرنے والا اور بہت ہی عاجزی کرنے والا ہوں، الٰہی تو مجھے دور کرے تو کون ہے وہ جس سے میں امید رکھوں، محبت کا حلیف رات کا بے خواب ہے، مناجات کہتا، دعا کرتا ہے اور غافل سو رہا ہے مجھے اس دن اپنی بخشش کا مزہ چکھا دیجیو، جس دن مال واولاد کسی کو کچھ نفع نہ دینگے۔

اگر آپ کی معافی مجرم کی خبر نہ لیگی تو مجرموں کا کہاں ٹھکانہ ہے۔ گنہگاروں کو بخشش کی نعمت دیکر احسان کرنے والے عزیز رحیم میرے یکتائے بے نیاز مالک، آپ سے لطف وکرم کی امیدیں لیکر حاضر ہوا ہوں جہاں کوئی نامراد نہیں رہتا۔ آپ کے نور جمال سے آفتاب وماہتاب روشن ہوئے، ہر نفس پر متوجہ ہونے والے، ڈرنے والوں کا ڈر دور کرنے والے، مصیبت زدوں کا خوف ساکن کرنے والے، اے بے نیاز! جس کا کوئی دربان نہیں، وزیر نہیں کہ مجھ حقیر بے نوا کو ہنکادے، میرا سوال مجھے عطا کیجئے۔ دور کر دیجئے ہم سے عذاب، اے خدا ہم ایماندار ہیں بھیجئے درود ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان کی آل واصحاب پر، اے کریم میری امید دینے سے منقطع نہ کیجئے۔

اے رحمت عالم گر تیری رحمت کا اشارہ ہوجائے
پھر اوج پہ تیرے بندوں کی قسمت کا ستارہ ہوجائے
ہم پر بھی عنایت ہو تیری طوفاں سے نکل جائے یہ کشتی
پھر دور خدایا مسلم سے یہ غم کا کنارہ ہوجائے
توحید کا ڈنکا بج جائے اسلام کا پرچم لہرائے
دنیا میں الٰہی پھر اپنا اقبال دوبالا ہوجائے
ہمراہ نبی جب لیکے چلیں گے خلد میں اپنی امت کو
ہم بھی ہیں محمد کی امت ہم کو بھی نظارہ ہوجائے
اے کاش مدینے پہنچوں میں پوری یہ تمنا ہو جائے
سر رکھوں باب رحمت پر اور ختم فسانہ ہو جائے

دو انمول خزانے قارئین

قرآن پاک کی پانچ آیات اور ایک دُعا، کل چھ چیزیں ایسے غیبی روحانی اثرات رکھتی ہیں

سونے کے آداب: جب رات کو سونے کیلئے بستر پر آئے تو باوضو ہو، اور اپنے کپڑے کے گوشے سے بستر جھاڑ دے، اور داہنی کروٹ پر لیٹے، اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی

"یعنی اے اللہ میں تیرا نام لیکر مرتا اور جیتا ہوں" (بخاری)۔

جیتا ہے ترے واسطے مرتا ہے تجھی پر
تائب کی وفاؤں میں ترا نام لکھا ہے
نالوں میں ترے اسم کی دی ہم نے دہائی
خاموش دعاؤں میں ترا نام لکھا ہے

چہارم کلمہ رات کو سوتے وقت ایک دفعہ پڑھنے سے دن بھر کے تمام گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے۔ اور 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو (ابن ماجہ، عن علی) یہ سب تمھارے خادم سے بہتر ہیں۔ دن بھر کی تھکن اتر جاتی ہے۔

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جب تو نے بستر پر اپنا پہلو رکھا اور سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھ لی تو موت کے علاوہ ہر چیز سے امن میں ہوگیا (بزاز عن انس) بندہ جب بستر پر آتا ہے تو فرشتہ اور شیطان فوراً اسکے پاس آتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے اپنی بیداری والے وقت کو بھلائی اور ذکر پر ختم کر اور شیطان کہتا ہے اسے برائی پر ختم کر۔ پھر اگر وہ اللہ کا ذکر کر کے سویا تو فرشتہ رات بھر اسکی حفاظت کرتا ہے۔ (نسائی عن جابر)

جو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے وہ اللہ کی رحمت کی چوکھٹ پر سوتا ہے صبح تک رحمت کے دروازے اس پر کھلے رہیں گے، اور اس کے بدن پر جتنے بال ہونگے، ہر بال کے عوض اس کو نور کا ایک شہر ملے گا، اگر اسی شب کو اس کا انتقال ہوجائے تو شہید مریگا، اور چالیس حجوں کا ثواب لکھا جائیگا، سوتے وقت پڑھنے سے اللہ اس کو اور اسکے پڑوسی کو اور اسکے پڑوسی کے پڑوسی کو اور تمام مکانوں کو جو اس کے اردگرد ہیں امن میں رکھے گا۔

شیخ بونی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اللہ اس پر سکرات موت آسان کرتے ہیں اور فرشتوں کا گزر جب کبھی ایسے مکان پر ہوتا ہے جس میں آیۃ الکرسی ہو تو وہ تالی بجاتے ہیں اور جب ایسے مکان میں

فرشتوں کا گزر ہوتا ہے جس میں قل ھو اللہ ہو تو سجدہ کرتے ہیں اور جب کبھی ایسے مکان پر ان کا گزر ہوتا ہے جس میں سورہ حشر کی آخری آیتیں ہوں تو گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا! جو ایک بار آیۃ الکرسی پڑھتا ہے، اللہ اسے دنیا میں ہزار مکروہات سے دور کرتا ہے کہ جس میں ادنیٰ درجہ فقر ہے اور آخرت میں ہزار مکروہات دور کرتا ہے، جس میں سے ادنیٰ درجہ عذاب قبر ہے۔ آیۃ الکرسی پڑھنے سے ایمان و یقین مضبوط ہوتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر رات یہ آیتیں پڑھا کرتے تھے (۱) تَبَارَكَ الَّذِی (۲) سورہ الم السجدہ حدیث میں وارد ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والے کیلئے آخرت میں سفارش کریگی اور اسکی سفارش قبول ہوگی (نسائی) آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورت ہر مومن کے دل میں ہو، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن مسعود فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ سورت روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (حاکم)۔

پاک بستر: جو آدمی پاک بستر پر لیٹے ساری رات کو اس کی ہڈیاں سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھتی رہتی ہیں اور اسکا ثواب اسکے نامہ اعمال میں درج ہوتا ہے، اور اگر کپڑے اور جسم بھی پاک ہو تو ایک فرشتہ اس کے کپڑوں میں گھس جاتا ہے اور ساری رات وہ فرشتہ عبادت کرتا ہے جو اس بندے کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

محاسبہ: اب لیٹنے کے وقت صبح سے لے کر رات تک جو نیکیاں کی ہیں ان پر شکر کرلو کہ اے اللہ میں تو یہ نہیں کرسکتا تھا آپ نے کروادیں، نمازیں باجماعت پڑھوادیں، فلاں فلاں نیکیوں کی توفیق دیدی۔ اے اللہ کل بھی یہی توفیق دیدیجئے گا۔ کوئی غلطی یاد آئے اس پر استغفار کرلو ایمان کی تجدید کر کے سویا کرو، ایمان مفصل پڑھ کر سویا کرو۔

آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَالْمَوْتِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہوسکتا ہے بھائی کہ سونے کے بعد نہ اٹھ سکے، سب کچھ یہیں چھوڑ کر جانا ہوگا!
چلتے چلتے رستہ میں یہ گون تری ڈھل جائیگی

جن کا اظہار مندرجہ ذیل تجربات ومشاہدات وواقعات سے ظاہر ہے۔ اس کی اجازت عاجز کو بعض اہل اللہ سے ملی ہوئی ہے۔ بندہ اوران کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو عام اجازت ہے۔

آج کے اس مشینی دور میں جہاں ہر طرف افراتفری اور نفسانفسی کا عالم ہے ہر شخص اپنے معاملات کو سلجھانے میں کوشاں وسرگرداں ہے اور دوسری طرف اگر کسی کے معاملات مالی طور پر سلجھے ہوئے ہوں یا زمانے سے قدرے بہتر ہوں تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کرتا۔ حسد، کینہ، بغض، عناد، حتیٰ کہ جادو کے ذریعے اسے نیچا دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ زیر نظر چھ انمول خزانوں یعنی پانچ آیات قرآنی اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو مندرجہ ذیل فضائل وفوائد حاصل ہونگے۔

واضح رہے جتنا ادب احترام اور اہتمام اس کے پڑھنے میں ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ جتنی توجہ اور دھیان سے اس کو پڑھا جائے گا اتنے زیادہ فضائل وفوائد حاصل ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے مطابق اس سے معاملہ کرتا ہے۔ لہٰذا جتنا کامل، اکمل اور مکمل یقین اور گمان اللہ جل شانہ کی ذات پر ہوگا اتنے زیادہ فوائد وفضائل حاصل ہونگے۔

پہلے خزانے کے فضائل وفوائد مندرجہ ذیل چھ دعاؤں کو پہلے درود شریف پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں وہ چھ دعائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سورہ فاتحہ (۲) آیۃ الکرسی (۳) شھد اللہ سے حساب تک (۴) قل اللھم مالك الملك سے حساب تك (۵) لقد جاء کم سے آخر تک (۶) دعائے ابودرداء

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے والی سورتیں اور انکے بارے میں مولانا سعید احمد صاحب کا بہترین بیان کہ اس کے پڑھنے والے تمام لوگوں کو کتنا فائدہ ہوا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن۔

(۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۳) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(۴) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (سورہ توبہ، آیت نمبر ۱۲۷ سے لیکر ۱۲۹ تک)

(۵) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(۶) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اِعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

انمول خزانہ نمبر ۲

يَالَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَاعَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ يَاخَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ

اُلْطُفْ بِیْ يَالَطِيْفُ يَاعَلِيْمُ يَاخَبِيْرُ

قارئین کرام یہ ایک وظیفہ جسے اٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے باوضو پڑھنا چاہیے۔ لیکن بے وضو بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اس کی تصدیق کیلئے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ پر ایک مرتبہ قبض (دل کی تنگی) اور خوف کا شدید غلبہ ہوا۔ میں پریشان حال ہو کر بغیر سواری اور توشہ کے مکہ مکرمہ چل دیا۔ تین دن تک اسی طرح بغیر کھائے پیئے چلتا رہا۔ چوتھے دن مجھے پیاس کی شدت سے اپنی ہلاکت کا اندیشہ ہو گیا اور جنگل میں کہیں سایہ دار درخت کا بھی پتہ نہیں تھا کہ اس کے سایہ میں ہی بیٹھ جاتا میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور مجھے نیند آگئی تو میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر فرمایا۔ لاؤ ہاتھ بڑھاؤ میں نے ہاتھ بڑھایا انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور فرمایا تمہیں خوش خبری دیتا ہوں کہ تم صحیح سالم حج کرو گے اور قبر اطہر کی زیارت بھی کرو گے۔ میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں۔ فرمایا میں خضر ہوں میں نے عرض کیا کہ میرے لئے دعا کیجئے فرمایا یہ لفظ تین مرتبہ کہو۔

يَالَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَاعَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ يَاخَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِیْ يَالَطِيْفُ يَاعَلِيْمُ يَاخَبِيْرُ

ترجمہ: ”اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ ان کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما۔ اے لطیف، اے علیم، اے خبیر“

پھر فرمایا کہ یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے۔ جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو تنگی رفع ہو جائے گی۔ اور آفت سے خلاصی ہو گی۔ یہ کہہ کر وہ غائب ہو گئے۔

ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہے ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا

تھا۔ قدم قدم پر ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ جب انہوں نے اپنی جملہ پریشانیوں اور مسائل کے حل کیلئے اس وظیفے کو صبح و شام 3 تسبیح اور اٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھا تو حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی۔ جو لوگ تین تسبیح نہ پڑھ سکیں وہ جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آسان کام اختیار کرو۔

دو انمول خزانے پڑھنے کے بعد قارئین کے حیرت انگیز مشاہدات۔ اس میں سے پہلا جو ہر نماز کے بعد پڑھا جارہا ہے وہ تو ہر نماز کے بعد پڑھا جائیگا اور دوسرا جو وظیفہ ہے وہ چلتے پھرتے پڑھیں۔

دو انمول خزانے کی مقبولیت پورے عالم میں پھیل گئی ہے۔ کئی لوگوں نے اس کو بذات خود چھپوا کر تقسیم کیا اور نامعلوم کتنے ہزاروں بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور کر رہے ہیں اور اپنے مسائل اور الجھنیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کی برکت سے حل کرا رہے ہیں۔

تو قارئین چند تازہ ترین موصول ہونے والی تصدیقات تحریر کی جارہی ہیں۔ امید ہے یہ تصدیقات اور مشاہدات ایمان اور عمل میں اضافہ کا باعث بنیں گے۔

❶ آرمی کے ایک حاضر ڈیوٹی کرنل بڑی محبت سے ملے، تعارف کے بعد کہنے لگے کہ مجھے کہیں سے دو انمول خزانے کا کتابچہ ملا، سرسری طور پر میں نے پڑھا، پڑھنے کے بعد محسوس کیا کوئی حیرت انگیز چیز ہے۔ اس کے بعد میں نے تفصیل سے پڑھا اور پھر انمول خزانہ نمبر ا ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دیا اور انمول خزانہ نمبر ۲ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا، میرے سالہا سال سے اکٹھے ہوئے کام خود بخود بننا شروع ہو گئے، مشکلات حل ہونا شروع ہو گئیں میری ایک کار تھی کئی عرصہ سے فروخت نہیں ہو رہی تھی، اسکے گاہک ملنا شروع ہوئے حتیٰ کہ وہ فروخت ہو گئی۔ میرے بیٹے کو کالج جانے کیلئے موٹر سائیکل کی ضرورت تھی، جس مناسب قیمت پہ سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل خریدنا چاہتا تھا مجھے میری حسب استطاعت بہترین موٹر سائیکل مل گیا۔

پھر میں نے دو انمول خزانے مسجد الفلاح بلڈنگ مال روڈ لاہور سے لیکر آرمی کے دیگر افسروں کو دینا شروع کر دیا۔ جو بھی ایک دفعہ پڑھتا وہ اس کا گرویدہ ہو جاتا اور اب تو صورت

حال یہ ہے کہ میں نے بے شمار کتابچے لیکر آرمی افسران کو پہنچائے ہیں اور بے شمار دنیا کے لوگوں کے مسائل، مشکلات، پریشانیاں حل ہوتے ہوئے میں نے دیکھے اور ان لوگوں نے خود بتائے بلکہ اب تو صورت حال یہ ہے کہ بعض لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ دوانمول خزانے اور لادیں جو پہلے آپ نے لاکر دیئے تھے وہ یا تو ان کا دوست لے گیا یا ان کی بیوی نے کسی مشکل زدہ خاتون کو دے دیا اور یوں لوگوں کی مشکلات حل ہوتی چلی گئیں۔

کرنل صاحب مزید بتانے لگے کہ میں تو حیران ہوں کہ لوگ باوجود پریشانی اور مشکل کے اتنے عظیم وظیفے کو کیوں بھولے ہوئے ہیں۔ آخر وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے انمول خزانہ نمبر۲ کیوں نہیں پڑھتے، حالانکہ یہ میرا اور مجھ جیسے بے شمار لوگوں کا تجربہ ہے کہ جس جس نے دو انمول خزانے نمبر ۲ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا اس کی پریشانیاں اور مشکلات حل ہوگئیں۔ کرنل صاحب نے اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے ایک خاص بات جو بتائی وہ یہ بتائی کہ جس شخص نے اس وظیفے کو جتنے دھیان اعتماد اور توجہ سے پڑھا اس شخص کو اتنا ہی فائدہ ہوا کیونکہ اس سے فائدے کا تعلق اعتماد سے ہے اور کامل یقین سے ہے۔ اگر کوئی شخص اس وظیفے کو بے اعتمادی اور بے چینی سے پڑھ رہا تو وہ باوجود پڑھنے کے بھی نفع نہیں پا سکے گا۔

اس لئے میری تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس وظیفے کو نہایت اعتماد، توجہ، اور دھیان سے پڑھیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے دھیان کسی اور وظیفے کی طرف ہو یا جس سے جو وظیفہ سنا وہی پڑھنا شروع کر دیا اور ہر روز نیا وظیفہ یا ایک ہی وقت میں کئی وظیفے۔ حالانکہ دو انمول خزانے سے مکمل نفع لینے کا واحد حل یہی ہے کہ خزانہ نمبر۱ ہر فرض نماز کے بعد پڑھا جائے اور خزانہ نمبر۲ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا جائے، کرنل صاحب کہنے لگے کہ میں نے جب بھی اس کو دھیان، توجہ اور یکسو ہو کر پڑھا میں نے دنیا میں جنت کو دیکھ لیا۔

❷ میرے ایک ملنے والے قاری صاحب ایک دفعہ دوران گفتگو بتانے لگے کہ میری بچی کو تکلیف تھی، میں ایک عامل کے پاس اسے لے گیا، اس نے تعویز کے ساتھ دو انمول خزانے بھی دیئے، میں حیران ہوا، دو انمول خزانے اس نے چھپوائے ہوئے تھے۔ میں نے اس عامل سے پوچھا کہ آپ حکیم صاحب کو جانتے ہیں وہ عامل کہنے لگا کہ دراصل،

ان کے شہر میں میرا بھائی گیا تھا اور وہ لایا تو میں نے پڑھا اور اپنے مریضوں کو بتانا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا کہ مریضوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے، آخر میں نے خود چھپوا کر لوگوں کو دینا شروع کر دیا۔

میں جب اس عامل سے خود جا کر ملا تو اس عامل نے بتایا کہ دو انمول خزانے اب تک ۲ ایڈیشن جس میں ہر ایڈیشن دو ڈھائی ہزار سے کم نہ تھا، چھپوا کر لوگوں میں بانٹ چکا ہوں، اس عامل نے میرے سوال کرنے پر بتایا کہ میں اس کے اثرات اور فوائد کا بہت ہی زیادہ معترف ہوں کیونکہ میں جن لوگوں کو تعویز دیتا ہوں تو ان کے ساتھ یہ کتابچہ بھی دے دیتا ہوں اور ان کو ساتھ ہی پڑھنے کی تاکید بھی کرتا ہوں۔ اس کی وجہ سے مریض بہت جلد صحت یاب اور مشکلات بہت جلد حل ہو جاتی ہیں۔ اس عامل نے بتایا کہ شریف میڈیکل سٹی ہسپتال (نواز شریف کا ہسپتال) میں اب تک ۱۰۰ سو سے زائد کتابچے گئے ہیں، وہاں مریضوں نے پڑھے اور صحت یاب ہوئے، ایسے لوگ جو بیرون ملک جانا چاہتے تھے لیکن انکے لئے مشکلات اور مسائل تھے، قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں جب انہوں نے انمول خزانہ نمبر۱ ہر فرض نماز کے بعد اور نمبر۲ اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھے تو ان کی مشکلات حل ہوگئیں۔ بیرون ملک کا سفر ان کے لئے نہایت آسان ہو گیا اور وہ اپنی منزل تک پہنچ گئے۔

❸ ایسے طالب علم جو اپنے امتحان میں ناکامی کا شکوہ لے کر آئے ان کے والدین تعلیمی بے توجہی کا شکوہ کرتے تھے اور تعلیمی تدریسی ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ انہوں نے جب دو انمول خزانے پڑھے، تعلیمی معیار بہتر ہوتا گیا اور وہ کامیابی کے زینے طے کرتے گئے۔

❹ میرے تجربے میں ایسے گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان تھے، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کی مشکلات کو آسان کیا اور مناسب رشتے خزانہ غیب سے عطا کئے۔

❺ ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصہ دراز سے پریشان تھے اور روز بروز انکی پریشانی بڑھ رہی تھی، مسائل مزید الجھ رہے تھے، جب انہوں نے دو انمول خزانے توجہ، دھیان اور اعتماد سے پڑھے، انکے مسائل حل ہونا شروع ہوگئے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی اور حتیٰ کہ انکی تمام پریشانیاں حل ہوگئیں۔

۶ سرگودھا میں ایک صاحب ملے، کہنے لگے مجھ پر جنّات کا اثر تھا، میں نے آپ سے ٹیلی فون پر مشورہ کیا تھا، آپ نے دو انمول خزانے پڑھنے کو بتائے تھے، میں نے پڑھنے شروع کر دیئے، اب صورت حال یہ ہے کہ پہلے جنات میرے سامنے آتے تھے تو تندرست، اور بھاگتے دوڑتے ہوئے اور اب جب بھی میرے سامنے آتے ہیں تو لولے لنگڑے اور اپاہج آتے ہیں۔ میں نے انہیں دو انمول خزانے ایک خاص ترکیب سے پڑھنے کو عرض کیا۔

خاص ترکیب اول آخر درود شریف گیارہ بار یا تین بار، اور انمول خزانہ نمبر ایک، 21 بار، انمول خزانہ نمبر دو، 313 بار پڑھیں۔ (جو جتنا آسانی سے پڑھ سکے پڑھ لے، اپنی طاقت و وقت کا لحاظ ہر کام میں ضروری ہے، تعداد زیادہ کرنے کے بجائے اللہ پر اعتماد، یقین، محبت بڑھانی چاہیے)

۷ ایک خاتون نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ مجھ پر بچپن سے ایک جن کا قبضہ ہے میں نے کسی کے بتانے پر دو انمول خزانے پڑھنا شروع کر دیئے جب سے میں نے پڑھنے شروع کئے، وہ جن سامنے آ گیا اور مجھے ان وظائف کو پڑھنے سے روکنے لگا اور مجھے تکلیف دی، لہٰذا میں نے پڑھنا چھوڑ دیا، میں نے ان خاتون سے عرض کیا کہ اس جن کا علاج یہی ہے کہ آخر اسے تکلیف پہنچی ہے تو اس نے پڑھنے سے منع کیا ہے لہٰذا اس کا پڑھنا نہیں چھوڑنا اور انہیں پڑھنے کی خاص ترکیب عرض کی۔

گھر والوں پر خرچ کرنا

۱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک دینار تم نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک دینار تم نے غلاموں کو آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک دینار مسکینوں پر خرچ کیا اور ایک دینار گھر والوں پر کیا سو جو دینار تم نے گھر والوں پر خرچ کیا اس کا درجہ سب سے زیادہ ہے۔

۱ جو یَا مَالِکُ یَا قُدُّوْسُ فجر کے بعد 11 مرتبہ پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ ستر پردہ والی جگہوں کی بیماری سے نجات دے گا۔ (اگر گیارہ نہیں تو تین دفعہ ورنہ ایک دفعہ پڑھ لیں

اسی طریقہ سے ساری تسبیحات اور عبادتوں کا طریقہ ہے، کہ جتنا آسانی سے ہو وہ کر لیا جائے)

۲ جو بندہ روزانہ 40 مرتبہ پڑھے گا اس کو ہر بیماری سے نجات اور اگر مر گیا تو شہید ہوگا اگر صحت یاب ہو گیا تو گناہ معاف ہو جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

۳ 41 مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر اناج یا کسی بھی چیز پر دم کرنے سے رزق کبھی ختم نہ ہوگا

۴ جو بندہ دن میں ایک مرتبہ اخلاص کے ساتھ کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چار ہزار نیکیاں ملتی ہیں، خدا کی امان میں رہتا ہے اور جنت اس پر واجب ہو جاتی ہے۔

باپ کے دوستوں اور عزیزوں سے سلوک

۱ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا نیکیوں میں بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ سلوک کرے۔

نیک لوگوں سے ملاقات اور ان سے محبت

۱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے یا اللہ کی خوشی کی خاطر کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرنے چلتا ہے تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ تو مبارک ہے تو نے جنت میں ایک جگہ بنالی۔

نوٹ! اس دولت اور اجر وثواب سے آج بہت لوگ غافل ہیں۔

اللہ کیلئے محبت کرنا

۱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ ”قسم ہے اسکی جسکے قبضے میں میری جان ہے تم جنت میں نہ جاسکو گے جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو گے مومن نہ بنو گے۔ میں تم کو ایسی بات نہ بتلاؤں کہ تم اس پر عمل کر لو تو آپس میں محبت ہو جائے تو اپنے درمیان سلام پھیلاؤ“

نوٹ! جس کو کسی سے اللہ کیلئے محبت ہو تو اس کو ظاہر کرے کہ مجھ کو آپ سے محبت ہے اسکے جواب میں دوسرا یوں کہے۔

اَحَبَّكَ الَّذِىْ اَحْبَبْتَنِىْ لَهٗ.

۲ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اے معاذ! مجھے تم سے محبت ہے اور میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

۳ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے۔ اتنے میں ایک دوسرے صاحب آ گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ان سے محبت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ...یا بھی ہے بولے کہ نہیں آپ نے فرمایا بتلا دو۔ انہوں نے ان صاحب سے کہا کہ میں آپ سے اللہ کیلئے محبت کرتا ہوں۔ وہ بولے آپ جسکے لئے مجھ سے محبت کرتے ہیں وہ بھی آپ سے محبت کرے (یعنی اللہ)

مولانا یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ رمضان کے بعد سہارنپور جاتے پہلے سے بولتے نہیں تھے جس دن جانا ہوتا اس وقت آتے اور بولتے کہ چلو تو تیاری میں ذرا وقت لگتا تو کہتے کہ ملک الموت آئے تو تم اتنا وقت لگاؤ گے۔ اس طرح موت کی یاد دلا کر ان کی اصلاح فرماتے۔

☆ مدینے میں طلعت آپا کی جوان لڑکی کو کینسر ہو گیا اور رپوٹ میں بلڈ کینسر آیا سب پریشان ہو گئے۔ اور بھائی کو بہت رنج ہوا روضہ اطہر پر جا کر خوب رویا اور نماز پڑھی اور خوب رو رو کر دعا کی، بازو میں بزرگ بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے پوچھا کہ کیوں اتنے غمگین ہو تو اس نے انہیں بتایا تو بزرگ نے کہا کہ پریشانی کی کیا بات ہے، تین کام کرو۔ کلونجی کو پیسو اور شہد کی ایک چمچ بھر کر اس میں چٹکی بھر ڈال دینا اور نہار منہ اپنی بہن کو کھلا دینا، اور ایک بکرا کٹوا کر اس کا گوشت غریبوں کو صدقہ کر دینا، صدقہ کیلئے کوئی بکرا ہی ضروری نہیں، کسی بھی ضرورتمند کی کوئی بھی ضرورت پوری کر دینے سے صدقہ ادا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی مہمان آئے تو اسے ایسے مت لوٹانا اور اگر وہ جلدی میں ہو تو تھوڑی سی شکر اس کے ہاتھ پر رکھ دینا اس نے گھر جا کر دیسا ہی کیا دو مہینے بعد رپوٹ نکالی تو اس بیماری کا نام و نشان نہ تھا۔

تفریغ وقت، تبلیغ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے کہ اے اللہ تیرا جو بندہ تیرے دین کی ایک بات سنے اور دوسرے تک پہنچائے اسنے سرسبز و شاداب رکھ۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی جماعت یا قوم میں سے کوئی شخص گناہ کرتا ہے اور وہ قوم باوجود قدرت کے اس کو نہیں روکتی تو مرنے سے پہلے ان پر اللہ کا عذاب آتا ہے۔ یعنی دنیا میں انکو طرح طرح کے مصائب میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

دین کی محنت نہ کرنے کے نقصان

۱ اللہ کے رحمت والے قانون کے بجائے انسان کا ظلم والا قانون ماننا پڑیگا۔
۲ گھر کی، مال کی، جان کی برکت اڑ جائیگی۔
۳ آپس میں نا اتفاقی ہوگی، جو دل کو پھاڑ دیگی۔
۴ اسلامی رسم و رواج کی بجائے غیروں کے اسلامی علم میں داخل ہونگے۔
۵ ہم اسلامی علم کے بجائے غیروں کے اسلامی علم میں داخل ہونگے۔
۶ دشمن کا خوف غالب ہوگا۔

اکرام مسلم

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تین باتیں بالکل حق اور پکی ہیں۔
۱ جس شخص پر ظلم کیا جائے اور وہ نظر انداز کرے تو اس کی عزت بڑھتی ہے۔
۲ جو شخص مال کی زیادتی کیلئے سوال کرے اسکے مال میں کمی ہوتی ہے۔
۳ جو شخص عطا اور صلہ رحمی کا دروازہ کھول دے اسکے مال میں کثرت ہوتی ہے

نماز

۱ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہو گئی وہ ایسا ہے گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال اور دولت سب چھین لیا گیا ہو۔

چھینک کے آداب

آپ ﷺ کو جب چھینک آتی تو اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہتے۔

۲ اور جب کوئی چھینک آنے پر اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہتا تو آپ ﷺ جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰہُ یا یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہتے۔

۳ آنحضرت ﷺ چھینک بہت پست (نیچی) آواز سے لیتے۔ اور اسی کو پسند فرماتے

۴ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو ہر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہا کریگا اسکی داڑھ اور کان میں درد نہ ہوگا۔

قرآن شریف کے حقوق

۱ علماء کی رہبری میں رہ کر ان سے سیکھنا اور سیکھ کر سمجھنا موجب خیر و برکت ہے۔

۲ اسکی تلاوت پابندی سے کرنا کارثواب ہے۔

۳ اسکے احکامات پر عمل کرنا ذریعہ نجات ہے۔

۴ اسکی تبلیغ کی جائے یعنی دوسروں تک پہنچایا جائے صدقہ جاریہ ہے۔

قرآن شریف پڑھنے کی فضیلت

۱ قرآن شریف پڑھنے کی وجہ سے اللہ پاک بڑھاپے کے ضعف سے حفاظت فرماتے ہیں۔

۲ عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کا دسترخوان ہے اس سے جس قدر لینا چاہے لے لو۔

۳ جس نے قرآن شریف کی تلاوت اللہ کے راستے میں کی اس کو صدیقین، شہداء اور نیک لوگوں کا ساتھ نصیب ہوگا۔

۴ سب سے بہترین دوا قرآن شریف ہے۔

۵ اللہ تبارک وتعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب بھیجنا چاہتے ہیں تو اس قوم کے کچھ لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو اس سے عذاب ٹل جاتا ہے۔

۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے کلام میں بلاغت پیدا کرنا چاہے وہ کثرت سے تلاوت قرآن کرے۔

قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا

۱ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ قرآن تجوید کے ساتھ پڑھو کہ تجوید قرآن شریف کا زیور ہے۔

۲ قرآن شریف ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا حضور اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

سر میں تیل لگانے اور کنگھا کرنے کی سنتیں

۱ آنحضرت ﷺ سوتے وقت مسواک کرکے اور سر کے بالوں اور داڑھی مبارک میں کنگھا کرتے اور اگر وضو ٹوٹ گیا تو کلی اور چہرہ دھوتے۔

۲ آپ سفر میں ہوتے یا گھر میں ہمیشہ آپ ﷺ کے سر مبارک کے پاس سات چیزیں رکھی ہوتیں۔

(۱) تیل کی شیشی (۲) کنگھی (۳) سرمہ دانی (۴) قینچی (۵) مسواک (۶) آئینہ (۷) ایک چھوٹی سی لکڑی کی پیخ جو کمر وغیرہ کے کھجانے کے کام آتی تھی۔

۳ سر میں تیل لگاتے تو پہلے پیشانی کے رخ سے شروع فرماتے۔

۴ شروع میں ویسے ہی چھوڑے رکھتے تھے مانگ نہیں نکالتے تھے۔ مگر بعد کی زندگی میں آپ ﷺ نے مانگ نکالنا شروع کی۔

۵ سر کے بالوں میں کثرت سے تیل ڈالنے کے عادی تھے اسلئے اکثر و بیشتر سر پر کپڑا ڈالے رکھتے تاکہ کپڑوں کو چکنائی سے بچایا جاسکے۔

آپ ﷺ کی گفتگو کے آداب

آنحضرت ﷺ جب گفتگو فرماتے تو:

۱ الفاظ اتنے ٹھہر ٹھہر کر فرماتے کہ سننے والا آسانی سے یاد کرلیتا بلکہ اگر کوئی گننے والا آپ ﷺ کے الفاظ گننا چاہے تو گن بھی سکتا تھا۔

۲ بات چیت میں آپ ﷺ الفاظ کو تین بار دہراتے

③ آپ ﷺ بات کرتے وقت بار بار آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے۔

④ بات کرتے وقت آنحضرت ﷺ مسکراتے اور نہایت خندہ پیشانی کیساتھ گفتگو فرماتے۔

عیادت کا طریقہ افضل عیادت ثواب کے اعتبار سے یہ ہے کہ مریض کے پاس تھوڑی دیر ٹھہرا جائے (فتح الکبیر)

☆ مریض کی عیادت کو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اور مریض آمین کہے یا ہم خود دعا کے بعد آمین کہتے جائیں۔

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

صبح شام درود کی فضیلت

صبح شام تین یا دس دفعہ درود شریف پڑھنے سے بندے کی روح نبیوں اور صدیقوں کی طرح نکالی جائیگی، فرشتے سجدے میں سر رکھ کر پل صراط پار کرائیں گے، حوض کوثر پلایا جائیگا، چنانچہ سب سے بہترین دو درود نیچے لکھ دیئے گئے ہیں، وہ اگر آسانی سے ہو سکے تو پڑھ لئے جائیں۔

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلو عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِىْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

"الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر برابر تعداد ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اور برابر تعداد ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا اور ایسا درود جیسا آپ نے حکم دیا اور ایسا جس کے وہ مستحق ہیں۔"

(اس درود کے پڑھنے والے کے عمل ساری دنیا کے عمل کرنے والوں سے زیادہ ہونگے)

② اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ترجمہ: "اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اپنے اور رسول پر اور تمام مومنین اور مومنات پر"

(یہ درود صدقہ کا قائم مقام اور رزق کی کثرت کا باعث ہے)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بھی ایک عظیم درود ہے، امام عبدالوہاب شعرانی نے بیان

کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ رحمت کے ستر دروازے کھول دیتے ہیں، اسے پڑھنے والے کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں، چنانچہ چلتے پھرتے، کبھی پڑھ لیں امام بخاری کی بھی ایک روایت اس درود کے بارے میں ہے۔

تسبیحات فاطمہ کی فضیلت

☆ پانچوں نمازوں اور سوتے وقت ۳۳ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھیں تو ۲۰۰ تک ہو جاتے ہیں، جبکہ حدیث میں ہے کہ 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا ایسا ہے گویا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے 100 غلام آزاد کیے (حصن حصین)۔

☆ 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنے سے 100 حج کا ثواب ملتا ہے۔

☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا خدا کے عذاب کو دفع کرتا ہے (طب نبوی ﷺ)۔

☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ 100 بار پڑھنے والے کیلئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

☆ ہر کلمے سے جنت میں ایک درخت لگتا ہے۔

☆ ایک ایک کلمے کا ثواب احد پہاڑ سے زیادہ ہے۔

اسی طریقہ سے 100 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا ایسا ہے گویا اس نے 100 گھوڑے مع سامان کے اور لگام کے سواری کیلئے اللہ کے راستے میں دیئے۔ (حصن حصین)

☆ ہر حال میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنے والے بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونگے۔ (حصن حصین)۔

☆ کسی بھی نعمت پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا نعمت کے زائل ہونے سے حفاظت ہے۔

☆ حدیث میں ہے کہ دنیا ساری کی ساری کسی کے ہاتھ میں ہو اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو یہ کہنا ان سب سے افضل ہے۔

☆ یہ کلمہ باقیات الصالحات (باقی رہنے والے نیک عمل) میں سے ہے۔

☆ حمد شکر کی بنیاد ہے جس نے اللہ کی حمد نہیں کی اس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔

☆ تمام دعاؤں میں افضل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔

اس طریقہ سے اللّٰهُ اکبر 100 دفعہ کہنے پر ایسی سو اونٹنیوں کی قربانی کا ثواب ہے جو

مکہ میں کی گئی ہوں، ایک بار اللہ اکبر کہنا زمین آسمان کے بیچ کی تمام کائنات کو بھر دیتا ہے۔

یعنی دن بھر میں پانچوں نمازوں کے بعد اور سوتے وقت پڑھنے سے سُبْحَانَ اللّٰہ ۲۰۰ دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۲۰۰ دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۲۰۰ دفعہ ہو جائیگا۔ چنانچہ اگر صرف نمازوں ہی میں 33، 33 بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا جائے تو اتنی بڑی فضیلت حاصل ہو جائیگی۔ اس کتاب میں سنت نبوی کے جو اوراد اور وظائف لکھے ہیں بس وہ کافی ہیں چنانچہ اس کے علاوہ اور وظائف وغیرہ نہیں پڑھنے چاہئیں کیونکہ زیادہ وظائف پڑھنے سے دماغ پر بوجھ ہو جاتا ہے اور طبیعت خراب ہوتی ہے، بلکہ گناہ چھوڑنے میں محنت کرنی چاہیے کیونکہ چغلی، غیبت، تکبر، جھوٹ، چوری، عورتوں کی بے پردگی اور مرد و عورت کے غیر محرم سے نگاہ نہ جھکانے سے عبادت ضائع ہو جائیگی اور جب تک سچی توبہ و تدارک نہ کیا جائے، یعنی توبہ کے نفل پڑھے جائیں، جس کا دل دکھایا ہے یا حق تلفی کی ہے اس سے معافی مانگی جائے یا روپے خیرات کیے جائیں، اس وقت تک عبادت قبول نہیں اور تمام نمازیں، تسبیحات ان لوگوں کو دیدی جائینگی جن کی حق تلفی کی گئی۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

☆ حدیث میں ہے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں اور درختوں میں سے ہے۔

یہ کلمہ 90 بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے ہلکی بیماری غم اور فکر ہے، جس کو یہ کلمہ دور کرتا ہے۔ (حصن حصین)۔

☆ تنبیہ الغافلین میں ہے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھنے والا گناہوں سے بالکل پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

☆ برائی کے ستر دروازوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ فرشتوں کا نازل ہونا اور واپس جانا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سے ہے۔ جب تک کوئی فرشتہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ نہ پڑھے زمین پر نازل نہیں ہو سکتا اور زمین سے آسمان تک لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے بغیر واپس لوٹ نہیں سکتا۔

☆ حدیث میں ہے کہ جس شخص پر اللہ تبارک وتعالیٰ نعمتیں نازل فرمائے اور وہ شخص چاہتا ہے کہ وہ چیزیں اس سے کبھی نہ چھوٹیں تو اسکو چاہیئے کہ کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کو کثرت سے پڑھا کرے۔

☆ جو کوئی بندہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھتا ہے اس کو جہنم کی آگ نہیں لگے گی۔

☆ جب فرشتوں کو اللہ نے عرش کو اٹھانے کا حکم دیا تو اس کو اٹھا نہیں سکے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھنے کا حکم دیا تو ان کلمات کو کہتے ہی ان میں طاقت پیدا ہوئی اور عرش عظیم اٹھا لیا گیا۔

خواتین سے متعلق چند آداب

☆ راستہ چلتے ہوئے مردوں سے علیحدہ ہو کر چلیں۔

☆ راستوں کے درمیان سے نہ گزریں بلکہ کناروں پر چلیں۔ (ابوداؤد)۔

☆ بجنے والا زیور نہ پہنیں۔ (ابوداؤد)۔

☆ جو عورت شان ظاہر کرنے کیلئے سونے کا زیور پہنے گی، اسے عذاب ہوگا۔ (ابوداؤد)

☆ چاندی کے زیور سے کام چلانا بہتر ہے۔ (ابوداؤد)۔

☆ عورتوں کو اپنے ہاتھوں پر مہندی لگاتے رہنا چاہیئے۔

☆ دوپٹہ باریک ہو تو اس کے نیچے موٹا کپڑا لگائیں۔ (ابوداؤد)۔

☆ جو عورتیں مردوں کی وضع اختیار کریں، ان پر لعنت ہے۔ (بخاری)۔

☆ کوئی نامحرم مرد ہر گز کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے۔ ہر گز کوئی عورت سفر نہ کرے جب تک کہ اس کے ساتھ محرم نہ ہو۔ (بخاری)۔

☆ عورت ایام میں مقدس مقامات مثلاً مسجد میں نہیں جا سکتی، قرآن کو نہیں چھو سکتی، وہ کسی اور چیز کو چھو لے تو اس سے وہ چیز ناپاک نہیں ہوگی، کھانا پکا سکتی ہے۔

☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کوئی چیز اٹھا کر لانے کیلئے فرمایا۔ میں نے ناپاکی کا عذر کیا تو آپ نے فرمایا، ناپاکی تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

ترجمہ: اے اللہ میرے اور میرے شوہر کے دل میں محبت ایسی بھر دے جیسی آپ نے نبی کریم اور عائشہؓ کے دل میں بھر دی تھی اور تو ہمیں ایسے ملا دے جیسے آپ نے محمد ﷺ اور حضرت عائشہ کو ملا دیا تھا۔

آپ ﷺ کی زیارت کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ وَاَدْرِکْنِیْ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر درود بھیجئے کہ میں ہار گیا اپنے تمام حیلوں سے، اے اللہ آپ مجھے سنبھالیئے بہت مہربان بہت رحم کرنے والے یا اللہ رحم فرمایئے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(یہ بہترین درود شریف رات کو کثرت سے پڑھکر سو جائیں)

یہ دعا پڑھنے سے عمرہ اور حج نصیب ہوتا ہے۔

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

شوہر یا کسی بھی ہدایت کیلئے تین تسبیح پڑھے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

(جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا ہی پڑھنا چاہیے کہ دین میں کوئی تنگی نہیں)

سفر میں اچھا حال رہنے کا عمل

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جبیر! کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ سفر میں نکلو تو اپنے ساتھیوں سے بڑھ کر اچھے حال میں رہو اور سب سے زیادہ تمھارے پاس زادراہ رہے۔ حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں ضرور یہ چاہتا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا یہ پانچ سورتیں سفر میں پڑھا کرو۔ ❶ قل یا ایھا لکفرون ❷ اذا جآء نصر اللہ ❸ قل ھو اللہ احد ❹ قل اعوذ برب الفلق ❺ قل

اعوذ برب الناس ۔ ہر سورت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع کی جائے اور قل اعوذ برب الناس کے ختم پر بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی جائے (اس طرح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چھ مرتبہ ہو جائیگی)

حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر میں جب جاتا تھا تو بدحال اور تنگدست ہو جاتا تھا، لیکن جب سے یہ سورتیں رسول اللہ ﷺ نے بتائیں اور میں نے ان کو پڑھنا شروع کیا تو اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ خوشحال اور توشہ سفر میں فارغ البال رہنے لگا۔

اترتے چڑھتے تکبیر و تسبیح جب کسی گھاٹی پر چڑھے تو اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے اور نیچے اترے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے (نسائی، عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)۔

غم اور بے چینی کی دعائیں: رنج اور تفکرات اور بے چینی دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

ترجمہ: "کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو عظیم ہے اور حلیم ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو عرش عظیم کا رب ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو عرش کا رب ہے، کریم ہے۔"

جب نیا پھل آئے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

ترجمہ: "اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمیں ہمارے شہر میں برکت دے اور ہمارا غلہ ناپنے کے پیمانوں میں برکت دے" (مسلم)۔ اسکے بعد اپنے سب سے چھوٹے بچے کو بلا کر دیدے (ابن ماجہ)۔

درود شریف اور تمام عبادتیں گھر میں کرنے کا ثواب جب خانہ کعبہ اور مسجد نبوی ﷺ سے بھی زیادہ ہے تو خواتین جگہ جگہ درود شریف کے ختم میں نہ جائیں کیونکہ یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی ہے اسکے علاوہ درود شریف صرف ربیع الاول میں نہیں بلکہ ہر روز، ہر لمحہ ہر آن پڑھنے کی چیز ہے۔

اسکے علاوہ باہر نکلنے سے بے پردگی ہوتی ہے، جبکہ عورتوں کے کوئی عمل بغیر پردہ کے قبول نہیں کئے جائیں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین عورت وہ ہے جسے کسی غیر مرد نے نہیں دیکھا، اور اس نے کسی غیر مرد کو نہیں دیکھا۔ (بروایت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پردہ کرنے والی عورت کے بالوں کے نیچے جنت کی ہر خوشبو ہوگی اور اسکے پیروں کی پازیب سے جنت کے دلنواز نغموں کی دھن جاری ہوگی، اس کی اوڑھنی کو اگر پھیلا دیا جائے تو مشرق ومغرب دمک جائیں اور نورانی ہو جائیں۔ (براویت حضرت ابن عباس، جنت کے حسین مناظر، مولانا امداداللہ انور صاحب)۔

یا رحمۃ اللعالمین ﷺ

الہام جامہ ہے تیرا قرآں عمامہ ہے تیرا
منبر ترا عرش بریں یا رحمۃ للعالمیں

آئینہ رحمت بدن، سانسیں چراغ علم وفن
قرب الٰہی، تیرا گھر، الفقری فخری، تیرا دھن

خوشبو تری جوئے کرم آنکھیں تری باب حرم
نور ازل تیری جبیں یارحمۃ للعالمیں

تیری خموشی بھی اذاں، نیندیں بھی تیری رت جگے
تیری حیات پاک کا، ہر لمحہ پیغمبر لگے

خیرالبشر رتبہ تیرا، آواز حق خطبہ تیرا
آفاق تیرے سامعیں یا رحمۃ للعالمیں

تو آفتاب غار بھی، تو پرچم یلغار بھی
عجز ووفا بھی پیار بھی، شہ زور بھی سالار بھی

پھر گدڑیوں کو لعل دے، جاں پتھروں میں ڈالدے
حاوی ہوں مستقبل پہ ہم، ماضی سا ہم کو حال دے

دعویٰ ہے تیری چاہ کا اس امت گمراہ کا
تیرے سوا کوئی نہیں یا رحمۃ للعالمیں

سونے سے پہلے پانچ وظائف

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق سونے سے پہلے:

4 مرتبہ الحمد شریف پڑھ لینا 40000 دینار صدقہ کرنے کے برابر ہے۔

3 مرتبہ قل ھواللہ پڑھ لینا ایک قرآن ختم کرنے کے برابر ہے۔

3 مرتبہ درود شریف پڑھ لینا جنت کی قیمت ادا کرنے کے برابر ہے۔

10 مرتبہ استغفار پڑھ لینا دو مسلمانوں میں صلح کرانے کے برابر ہے۔

4 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھنا ایک حج کے برابر ہے۔

(جس سے یہ پورا نہ ہو سکے وہ تین تین دفعہ پڑھ لے)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

جب ابن آدم مرتا ہے تو اس کا عمل بھی ختم ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے ① صدقہ جاریہ، ② ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جاتا ہو ③ نیک اولاد جو اس کے لئے دعائے خیر کرتی رہے۔ (رواہ مسلم)

حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

اللہ کی قسم! اللہ تبارک وتعالیٰ تمہارے ذریعے سے کسی ایک آدمی کو ہدایت دے دے یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ متفق علیہ (رواہ بخاری ومسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے شخص کو تروتازہ رکھے جس نے مجھ سے کوئی بات سنی پھر اُسے اسی طرح آگے پہنچا دیا جیسے سُنا تھا۔ پس بہت سے پہنچائے جانے والے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں سُننے والوں سے'' (رواہ الترمذی)